MUSLIM UNIVERSITY

بعنوان عناصر علم البیان

در تبیین زمان مرغوب و آسان مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنفہ

ماہر علم و فن جناب مولوی ابوالحسن دام فیوضہ کہ در فن رمل کتابیست بدل مسمی

میدان الرمل

حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک قدیم

بعد اخذ

حق تصنیف و تالیف بار دوم بماہ مبارک شوال سنہ ۱۳۰۹ ہجری نبوی

M. A. Library

مطبع کتابخانہ رحمانی لکھنؤ شاہ

SLIM UNIVERS

بهوگ ساگر

درین زمان مرغوب و آوان مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنفہ

باہر علم و فن جناب مولوی ابوالحسن دام فیوضہ کو رمل کتابستے بدل مسمی

سعد الاعلام

۱۳۰۹ھ

حسب فرمائش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک قدیم

بعد اصفہ

جو تصنیف و تالیف بار دوم بماہ مبارک شوال سنہ ۱۳۰۹ ہجری نبوی

مطبع دار الکتاب لکھنؤ مطبوعہ

اطلاع

یا زمند کی دوکان میں ہر قسم کی عمدہ کتب کا ذخیرہ موجود ہے جسکی فہرست بذریعہ خط کتابت مفت مل سکتی ہے بالفعل کتاب کے
دو صفحہ سادہ کی مختصر فہرست لکھدی گئی جن صاحبوں کو ضرورت ہو ٹکٹ رسید پیڈ یا کارڈ جوابی بہ نشان صدر اعلان طلب

فہرست کتب متفرق مع قیمت علاوہ محصول ڈاک

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مرتضوی	عدد	تفسیر سراج المنیر زبان عربی	عدد	موطا امام محمد حواشی مولوی	عدد	نبی نامہ تواریخ ا	
نقش نظامی	۱۴ر	تفسیر عزیزی فارسی سورہ لقمر	۸ر	عبدالحی صاحب مرحوم	عدد	قصہ حمار معہ نقہ	عدد
ایضاً محررہ اشرف علی	۱۱ر	ایضاً پارہ تبارک الذی	عدد	صحیح بخاری	عدد	قصہ شہنگ	عدد
قرآن ۱۵ سطری	عدد	پارہ عم فارسی	۱۴ر	غایۃ البیان	عدد	فسانہ شیریں	عدد
ایضاً ۱۷ سطری	۱۲ر	ایضاً ترجمہ اردو	۱۴ر	معلم الحساب	۱۲ر	فسانہ گلشن	۱۲ر
قرآن شریف معہ ترجمہ اردو	للعدد	تفسیر مراد پارہ عم اردو	۱۲ر	زبدۃ الحساب	۱۲ر	فرہنگ جہانگیری	۱۶ر
مطبوعہ دہلی جلی قلم معہ گتکا	۸ر	تفسیر سورہ یوسف نثر		صحیح مسلم کامل عربی	۱۰ر	فرہنگ آصفیہ	۱۰ر
قرآن شریف مترجم بقلم مصطفا	عدد	کاغذ گلدستہ	۱۰ر	مشارق الانوار	۱۰ر	فرہنگ سے شرح	۱۲ر
قرآن شریف محررہ مولوی	۱۸ر	ایضاً نظم	۱۲ر	مجموعہ فتح الشام کامل اردو	۱۲ر	فرہنگ شرح شہاب	۱۲ر
ہادی علی مرحوم جلی قلم	۱۲ر	تفسیر حسینی	۱۸ر	ہر چہار جلد	۱۸ر	فرہنگ قاموس	عدد
قرآن شریف ۱۲ سطری قلم	عدد	ایضاً ترجمہ اردو	عدد	فتح الشام اردو نظم	عدد	فرہنگ مفید	عدد
اسکا متوسط ہے	۸ر	مولود شریف بہار جنت	۱۲ر	قرابادین اعظم	۱۲ر	فرہنگ نامہ	۱۲ر
حمائل شریف مطبوعہ عکسی چھاپہ	۱۴ر	مولود بہار خلد	۱۲ر	اکسیر اعظم ہر چہار جلد	۱۲ر	سرمایہ عشرت مجرب	عدد
حمائل شریف مترجم مطبوعہ دہلی	عدد	مولود راحت القلوب	۱۴ر	رسالہ قوت باہ	۱۲ر	فرہنگ نظام	۱۲ر
ہر دو ترجمہ اردو و فارسی معہ فوائد		میلاد شیخ برزنجی	۱۲ر	تشریح منصوری	۱۲ر	ایضاً دوم	۱۲ر
بر حاشیہ موضح القرآن		رحمت الرحیم	۱۲ر	تذکرۃ الوفاق علاج الامراض	۱۲ر	فرہنگ سروری	۱۲ر
ایضاً مطبوعہ میرٹھ	عدد	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۱۲ر	یادگار احمدی	۱۲ر	فصل الخطاب	۱۲ر
حمائل مترجم اردو حاشیہ		مولود منثی معروف		احسن المسالک		خزائن الادویہ	۱۲ر
موضح القرآن مطبوعہ لاہور	عدد	سرور احمدی	۱۰ر	حدائق الانظار ترجمہ	۱۰ر	جواہر الحیوان	۱۲ر
نہایت صاف		ایضاً الاوہام	۱۲ر	بوستان خیال	۱۲ر	خاندانی نسخہ جات	۱۲ر
حمائل تعویذی	۸ر	ذکر شاہ انبیا	۱۲ر	قلیم تمام	۱۲ر	مجموعہ امراض	۱۲ر

بعون صنایع مکین و مکان و فضل خلاق ثمین و رزین

الله الحمد کہ از تالیف مولوی سید ابوالحسن صاحب عم فیضہ کارنامہ بیدل رمان دستور العمل

موسوم بہ

مرقع انظار

بار دوم

حسب فرمایش تاجر والا تبار سوداگر دلی اقتدار شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک

در مطبع احمدی واقع شہر لکھنؤ بطبع زیور تزئین یافتہ

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U11569

رسالۂ میدان العمل

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه اجمعين

اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہی کہ علم ریل ایک علم ہی کہ حاصل ہوتی ہی اوس سے معرفت استکشاف منعیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنے معرفت طریق استدلال اوپر وقایع خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہو جاتی ہی اور ہر علم کے لیے ایک موضوع ہوتا ہی اور موضوع عبارت اوس چیز سے ہی کہ بحث کیجاتی ہی اور اوس علم مین عوارض ذاتیہ سے اوس شئی کی پس موضوع علم ریل کا نقطہ ہی اِس جہت سے کہ بحث کیجاتی ہی اِس علم مین زوج و فرد سے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہین اور محمول اوسکا ہیوت و اشکال یعنے وہ نقطہ موضوع اِس علم کا ہی کہ جو ہیوت و اشکال مین ہو نہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ اوس چیز کو نقطہ کہتے ہین کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہو یعنی جزو لایتجزی اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہین اور کبھی کوکب کو اور یہان نہ کوئی اِنمین سے مراد نہین ہی بلکہ مراد اِس فن مین نقطہ سے عنصر ہی کیونکہ اصل اِس علم کی چار نقطہ ہین یعنے چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ نار ہی اور دوسرا باد ہی تیسرا آبی چوتھا خاکی اور جب

دو نقطے ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربع مین سے جسے ہون اوسکو زوج کہتے ہین مثلاً
فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک اِنکا ہی بساطت ہین پس ہرگاہ نقطہ فرد ہوگا
تو عنصر بالفعل موجود ہی ہوگا ہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہین ہی اور چونکہ علم رمل
کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی مشکل ہی اور شکلی سہل اور احکام شکلی مین
انوار الرمل و زبدۃ الرمل و تحفۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی مین کتاب شجرہ ثمرہ
و سرخاب معتبر ترین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا گیا لہذا نام
اسکا مفید الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے
اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئی تاکہ طبیعت مبتدی
کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیز ہین ہین استخراج ضمیر و استخراج اسم و استخراج
رفیقہ و استخراج جنی اگر خداوند عالم نے چاہا تو ان مشکلات اربعہ مین ایک رسالہ علیحدہ
لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالے واللہ الموفق والمعین مقدمہ مین کئی فائدہ ہین فائدہ
اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار الرمل وغیرہ مین ہی کہ علم رمل معجزہ حضرت
آدمؑ کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدمؑ تھے پس جب اولاد آدمؑ
کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوئی چاہا آدمؑ نے کہ حال اونکا معلوم کرین پس
حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوئے اور بعضون نے لکھا ہی کہ جب آدمؑ
حوا سے جدا ہوے تو چاہا کہ احوال حوا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے توبہ کے
حضرت جبرئیلؑ بحکم خدا نازل ہوے اور آدمؑ کنارہ دریا پر بیٹھے ہوے تھے جبرئیلؑ نے آدمؑ کے
سامنے چار اونگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اسطرح سے: پس آدمؑ نے بھی
چارون اونگلیان اپنی اونھین چار نقطون کے برابر ریت پر رکھین اسطرح سے: پس
تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے
نسبت دی کہ پہلے کرۂ نار ہی بعد اوسکے کرۂ ہوا بعد اوسکے کرۂ آب بعد اوسکے کرۂ خاک

تو شکل طریق مین پہلا نقطہ ناری ہی دوسرا نقطہ بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی
بمنزلہ روح کے ہی اور نقطہ بادی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاکی
بمنزلہ جسم کے پس جب ان چار نقطون کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان دونون
شکلون سے بضرب چہار در چہار سولہ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو
ابوالاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدمؑ
نے سولہ شکلین حاصل کر کے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت
آدمؑ سے اونکے بیٹے حضرت شیثؑ نے اور اونسے حضرت ادریسؑ نے اور اونسے
حضرت ارمیاؑ نے اور اونسے حضرت اشعیاؑ نے اور اونسے حضرت لقمانؑ نے سیکھا پھر
مدت مدید تک یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تا وقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل
ہوئی کہ اظہار رسالت کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون
نے کہا ہی کہ جبرئیلؑ جو نقطہ حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک
اونگلی اپنی جبرئیلؑ نے آدمؑ کے سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اوس سے ایک نقطہ مربع
ظاہر ہوا اسطرح ⊡ آدمؑ نے چار جانب کو اوس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت
کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ قرار دیا بہ شکل طریق کے بعد اوسکے چار نقطہ اور اوسکے
برابر وضع کیے کہ اوسکا نام جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج
کیے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر
اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہی اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہی اور دو مزاج ہین
پس آتش کی حقیقت ایک ہی اور مزاج دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہی
اوسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج باد کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش
کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوئے بعد اوسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ
مین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوئے بعد اوسکے مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ

مین ضرب دیا جاوے تو چوبیس ہوے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھ اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہین کہ بعدد اسم آدمؑ کے ہین اور کہتے ہین کہ اول عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کیطرف ہی اور دلیل دوم یہ ہی کہ نقطہ نار کا ایک ہی اور دو مزاج رکھتا ہی حمارت و یبوست ایک اور دو تین ہوے اِن تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھ چھ دونی بارہ بارہ دونی چوبیس پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدمؑ کہ پینتالیس ہین حاصل ہوتے ہین الغرض حضرت آدمؑ سے یہ علم حضرت ادریس کو پونہچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور حضرت ادریسؑ سے حضرت دانیالؑ کو پونہچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیالؑ کا قرار پایا اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ علم حضرت دانیالؑ پہ نازل ہوا حکایت اوسکی یہ ہی کہ حضرت دانیالؑ پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار حضرت جبرئیلؑ امین یہ علم لیکر اونپر نازل ہوے اور کہا کہ حکم خدا کا ہی کہ آپ اِس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال مرد یکہ و تنہا تھے کوہسار سے نیچے اوترکر اوس قوم مین گئے اور اوس قوم کو علم رمل سے حالات اونکے بیان کر دیتے تھے تا آنکہ اوس قوم کو اونپر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیالؑ کا پادشاہ تک پونہچا پادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیالؑ سے کیا اوسکا جواب باصواب پایا پادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیالؑ کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاکی کے اوسک زمانہ مین علم رمل مین کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیالؑ اور پادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیاؑ نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہی دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر ہی یا نہ شاہزادے نے علم رمل سے دریافت کرکے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبر ہی حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ کس

شہر مین ہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیال ؑ نے کہا کہ کس مقام مین ہی
شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہی حضرت دانیال ؑ نے کہا کہ ہم تین آدمیون مین سے کون
ہی تا بعیت اوسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہی اور نہ مین ہون البتہ
پیغمبر آپ ہین اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اوسکا قبول کیا پس تمام خلقی نے
بمتابعت وموافقت بادشاہ و شاہزادے کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب مین ہی کہ
بادشاہ نے حضرت دانیال ؑ کو بہزار اعزاز و اکرام ملازم رکھا اور خود نے اپنے چار وزیرون
کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ درجہ کمال پر فائز ہوے ایک روز حضرت دانیال ؑ نے فرمایا
کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہی یا نہ اونھون نے رمل مین نظر کرکے
کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہی کہ وہ پیغمبر خدا ہی حضرت دانیال ؑ نے فرمایا کہ
کس محلہ مین ہی کہا اسی محلہ مین ہی حضرت دانیال ؑ نے پوچھا کس گھر مین کہا اسی گھر مین حضرت
دانیال ؑ نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اوس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت دانیال
کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ مع چارون وزیرون کے ایمان لایا اور
تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیال ؑ نے اس علم
کو حضرت جبرئیل ؑ سے صحرا مین روے ریگ پر تعلیم پائی ہی اس سبب سے اسم محل کا
حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال یا اسم محل کے ہی
اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیال ؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ نقطہ ہاے رمل
زوج و فرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیال ؑ کے ہین اور یہ علم در اصل
اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہی اسطرح سے کہ طریق چار نقطہ ہین جیسا اوسکو
مثنے کرو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہین اور جب طریق کو اپنی نفس مین ضرب
دو تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہی اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ
ہوتے ہین کہ عدد نقطہا ے اشکال ازواج ہی اور ان دونون کو جمع کرو یعنی سولہ اور

اور دانیال علیہ السلام

چونسٹھ اسی ہوسکتے اور جب اسی کو سولہ کے ساتھ جمع کرو تو عدد بیوت واسکامل رل ہے
چھیانوے ہوسکتے ہین اور چھیانوے عدد نقاط رل ہی کہ بتیس فرد ہین اور چونسٹھ
زوج اور یہ عدد چھیانوے کا ہمعدد اسم حضرت دانیال ع کے ہی پس قول اکثر دنکا یہ ہی
کہ الرل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہی اور اوستاد ماشاء اللہ مصری
نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ حکماے سابقین نے کہا ہی کہ یہ علم حضرت دانیال ع کا ہی اور
وہ حضرت اس اسم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے
کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق مین سے ہی اور ہر نااہل شایستہ ان اسرار کے نہین
ہی کیونکہ یہ علم مبنی ہی اوپر صافی طبیعت وسلامت نفس وقوت علم کے پس جس کا
نفس پاکیزہ تر وصاف تر ہوگا اور صلاحیت اوسمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت حق اسکا
اوسمین بہت ہوگا اور راے و فکر اوسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالبعلم کو چاہیے
کہ اوستاد حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہوا کرے اوسمین اپنی طرف
سے کوئی بات ملا کے نہ کہے کہ غضب خدا مین گرفتار ہوگا اور خلق مین شرمسار اور یہ
فقرہ مذکورہ بالا بیشتا کہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہی کہ غرض
اس فقرہ سے یہ ہی کہ مبادا لفظ اوسکل کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد
باطل ضلال وا پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھیگا وہ حق سے
دور ہوا اور اسنے ضلالت کی پس چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جسطرح
سے سرعت نبض علامت تپ کی ہی اور چاہیے کہ اس علم کو اوستاد کامل سے سیکھے
اور احکام سماوی پر دلیل سمجھے اور جو شخص احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہیگا وہ شخص
گناہگار ہوا اور کاہن غضب پروردگار مین گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعون یا یعنے
حضرت دانیال ع سے حضرت ارمیا کو پونہچا اور اونسے حضرت اشعیا کو پونہچا اور اونسے
لقمان حکیم کو پونہچا اور اونسے حضرت داؤد کو پونہچا کذا قیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم دریان حاصل کرنے اشکال کے پس جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر
چار نقطون کے ہی کہ نام اوسکا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال ہی
جب اسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہی اور چودہ شکلین اور ان
دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال
کہتے ہین اور طریق کو مثل آدم اور جماعت کو مثل حوا قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و فرزند
زادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطے چار ہین اور عناصر بھی چار ہین تو
چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ وہ سولہ شکلین سولہ خانون
مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ دہر شکل کئی کئی چیزون سے منسوب ہوا اور بعضے حکما
طریق کو بمنزلہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہین اور طریق کہ بمنزلہ
پدر کے اور جماعت کہ بمنزلہ مادر کے ہی ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھ فرزند زاد
پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کرکے مرتبہ
آتش طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے عنصر الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے لحیان
اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت کم کرکے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے نفتی الخدا اور
جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کرکے آب طریق مین بڑھا
دیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت
سے کم کرکے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عنصر الخارج اور جماعت سے
ہیکل پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی و بیشی کرنے سے طریق و جماعت
حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی بیشی سے چھ شکلین اور پیدا ہونگی اسی طرح سے
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کرکے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا
تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک
نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کرکے آب و خاک طریق پہ بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس ب ایک ایک نقطہ مرتبہ
باد و خاک جماعت سے کم کر کے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج
اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت
سے کم کر کے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ
پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھا دیں
تو یہی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی
کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ
اصل اشکال کا طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصر مین ضرب دیا سولہ شکلین
حاصل ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی
بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق و جماعت کے اور جو
حکما کہ چھ شکلون کو فرزند تراوے قرار دیتے ہین وہ یہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی
النقاط چھ فرزند زاد ہے ہین کہ چہار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی
اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اس طرح کہ
لحیان کو حمرہ مین ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا ☿ اور لحیان کو نقی الخد مین
ضرب دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا ☿ اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے
قبض الخارج پیدا ہوا ☿ اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا
ہوا ☿ اور لحیان کو عقبۃ الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا ☿ اور
لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا ☿ پس طریق ابو الاشکال ہی
اور جماعت ام الاشکال اور لحیان و انکیس و عقبۃ الداخل و عقبۃ الخارج و بیاض و حمرہ
و نقی الخد و فرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرۃ الخارج و نصرۃ الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل
و اجتماع و عقلہ یہ چھ فرزند زاد ہے ہین کہ چہار فرزندان سباعی النقاط سے یعنی لحیان

وانگیس وحمرہ وبیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁝	≡	⁝	⁞	≡	⁝	≡	⁝	≡	⁝	⁝	≡	⁝	⁝	⁝	⁝

اس دائرہ کو دائرہ فطرت وخلقت کہتے ہین اور اسی دائرہ مین تصرف کرکے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شانزدہ گانہ مین سے ⁝ طریق رباعی ہے اور ≡ جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندون مین سے چار خماسی ہین ⁝ ⁝ ⁞ ⁞ اور چار سباعی ⁝ ≡ ≡ ⁝ اور جو فرزندزادے سداسی النقاط ہین ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور بعضون نے ان چھ فرزندزادون کو چار فرزندان خماسی النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہے ایک دوسرے مین ضرب دینے سے اسطرح کہ عقبۃ الداخل کو نقی الحذ مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور عقبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور عقبۃ الداخل وعقبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور عقبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرۃ الداخل پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور عقبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ اور عقبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ یہ مذہب متقدمین کا ہے کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال سباعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی مین بیشتر ہے پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماے مغاربہ مثل ابو عبداللہ زناتی وابو سعید عبدالصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہو جاوینگے وبعض اشکال خارج داخل وچونکہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے چاہیے

کہ نقطہ برقرار رہے تا فعل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی کو آپس
مین ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھ فرزند زاد ے چہار فرزندان سباعی
النقاط سے متولد ہون تاکہ ہر مرتبہ بجاے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کرین اور حکم
عنصر سے کرسکین اور کہتے ہین کہ جنہون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے
وہ حل و عقد نقطہ کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہارگانہ
سباعی سے مذکور ہو چکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب
ہدایت الرمل نے لکہا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہو اوس شکل منتہی بہ کو
متن کہتے ہین جب اوسکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح
کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا اوسکو تاویل کہتے ہین اور جو شکل
کہ حل و عقد کے شرح سے پیدا ہوا اوسکو تفسیر کہتے ہین اور انہین چار شکلون سے احکام
وضمیر و اسم بیان کرتے ہین اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا
حل و عقد کی شرح و بیان سے یہان پر اغماض کیا گیا فائدہ سوم شرائط رمال
و سائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ پرہیزگار و قلیل الکلام و مرتاض امین ہو اور
دروغ گو فحش گو و ہزل گو نہو تاکہ امانات اوسپر منکشف ہو جاوین اور کوئی بات اپنی حاصل
ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہو اوسکو ہرگز ادا نہ کرے اور سرکسی کا کسی اور
سے نہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ معزور رہو
اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل
نہ دیکہے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و مسکنت
واز روے نقل روایت بیان کرے نہ از روے تحدی کے کیونکہ یہ علم علم یقینی
نہین ہے کہ احکام اوسکے بسبیل قطع و جزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم و اعداد
کے پس غلبہ ظن بسا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

اور گاہ اوقات نہین ہوتا ہے اور حکم راست نہین آتا ہے اور جو منجم و رمال احکام نجوم
و رمل کے بطریق جزم و یقین کہے وہ شخص اس فن کے علما مین سے نہین ہے بلکہ وہ
جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلا ریب نہین کوئی مگر اللہ تعالی اور چاہیے کہ بوقت
رمل دیکھنے کے رمال اور سائل دونون باطہارت ہون اور کوئی بات نکرین اور
حق تعالی سے امیدوار رہین کہ راز پوشیدہ اوپر منکشف ہو جاوے اور بروقت رمل
دیکھنے کے نیت کرکے یہ دعا پڑہے وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو ویعلم ما فی البر والبحر
وما تسقط من ورقۃ الا یعلمہا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
بعد ہٗ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمال بھی پریشان نہین ہوتا ہے
اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہ ہو تو اہل بربر کا یہ
طریقہ ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہین اوسپر نقطے دیکر سولہ سولہ کیطرح کرتے ہین
بعد طرح کے جو باقی رہتا ہے اوسکو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی
ہوتا ہے اوس خانہ کی شکل یہ تسکین بیوت لکھتے ہین
پھر اوس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پھر اوس شکل کی
ساتوین شکل پھر لکھتے ہین اسیطرح پر ساتوین شکل لکھتے ہین
مثلاً اگر بعد طرح کے چھ نقطے رہین تو چھٹے خانہ کی شکل
عقلہ ہے اور عقلہ کے ساتوین شکل عقبۃ الخارج ہے
اور عقبۃ الخارج کی ساتوین شکل قبض الخارج ہے اور قبض الداخل
کے ساتوین شکل حمرہ ہے ہر ان چار شکلون کو امہات قرار دیکر

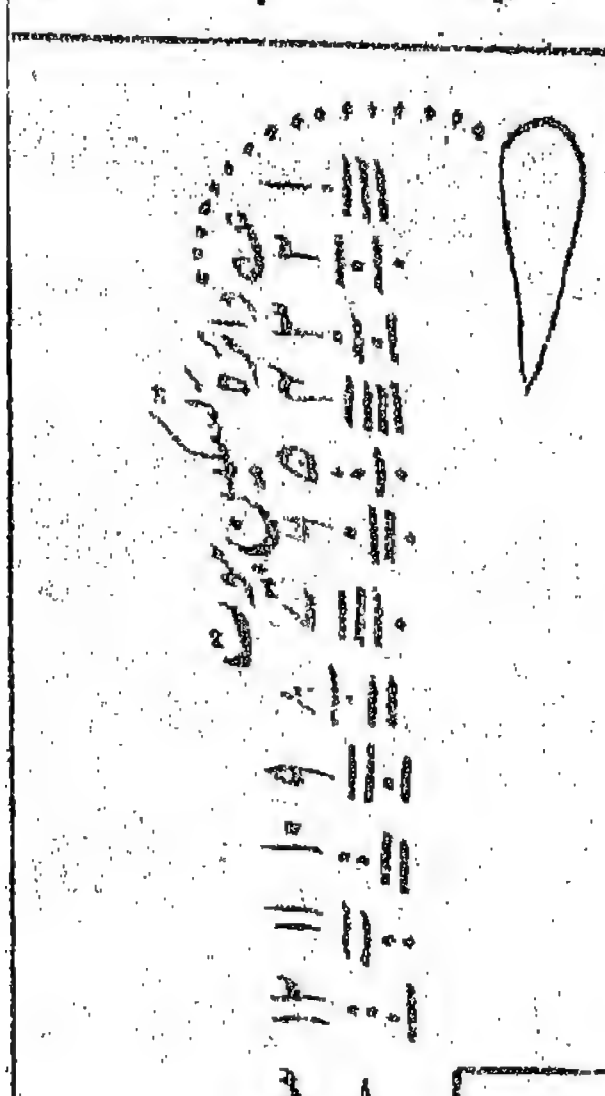

رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر
و احکام اوسی سے کہتے ہین
پس ان چار اشکال امہاتیہ سے

ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین آتشی بادی آبی خاکی پس نقطہ ہائے آتشی احیانا کے
خواہ فرد ہون خواہ زوج بترتیب اوٹھانے کے پانچوین شکل بنائے اسیطرح نقطہ ہائے بادی
اوٹھانے کے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہ ہائے آبی اوٹھانے کے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہ ہائے
خاکی اوٹھاکر آٹھوین شکل بنائے ان چار شکلونکو بنات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل
دوم مین ضرب دیکر نوین شکل بنائے اسطرح کہ اگر دونون کے نقطہ ہائے آتشی فرد
ہین تو پنجے اون دونون کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک مین زوج ہو اور ایک مین فرد
ہو تو فرد لکھا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکھا اسیطرح تیسرے کو چوتھے مین
ضرب دیکر دسوین شکل بنائے پھر پانچوین کو چھٹے مین ضرب دیکر گیارہوین شکل بنائے
پھر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارہوین شکل بنائے پھر اسی طرح نوین شکل کو دسوین
مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بنائے پھر گیارہوین کو بارہوین مین ضرب دیکر چودھوین
شکل بنائے پھر اسی طرح تیرہوین شکل کو چودھوین مین ضرب دیکر پندرہوین شکل بنائے
پھر پندرہوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بنائے اب ذائچہ ملی پورا تمام
ہوا اس ذائچہ کی پندرہوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جنت
ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہون تو ذائچہ
غلط ہے چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی واقع ہوئی ہے
اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرہوین خانہ مین آوے تو ذائچہ
غلط نہین ہے مگر اوس ذائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ ذائچہ بند کہلاتا ہے پھر اوس ذائچہ کا
انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین کہ انشاءاللہ بعد اسکے بیان ہوگا
اور دوسرا طریقہ ذائچہ ملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال باطہارت رو بقبلہ بیٹھے اور سولہ سطرین
نقطون کی لکھی چار چار سطرین علیحدہ علیحدہ اور دو دو کی طرح دیوے پہلی سطر مین اگر
ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچین تو زوج لکھے اسیطرح دوسری سطر مین

بہی دو دو کی طرح دیگر جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے اسی طرح تیسری سطر مین بہی جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے پہر چوتہی سطر مین جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے کہ ایک شکل درست ہوئی اسیطرح اور چار سطرون سے دو دو کیطرح دیگر دوسری شکل بنا ئے پہر اور چار سطرون سے تیسری شکل بنا ئے پہر اور چار سطرون سے چوتہی شکل بنا ئے کہ یہ چار شکلین امہات کی ہین پہر امہات کے نقطہ ہا ئے آخری خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کر کے پانچوین شکل بنا ئے پہر نقطہ بادی جمع کر کے چہٹی شکل بنا ئے پہر نقطہ ہا ئے آخری جمع کر کے ساتوین شکل بنا ئے پہر نقطہ ہا ئے خاکی جمع کر کے آٹہوین شکل بنا ئے پہر بطریق مذکورہ اشکال کو آپسمین ضرب دیکر جو کچہ حاصل ہو تمام کر ے پس ہر چار سطرونسے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرونسے چار شکلین امہات کی حاصل ہونگی اور اسطریقہ سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال ؑ کے نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً

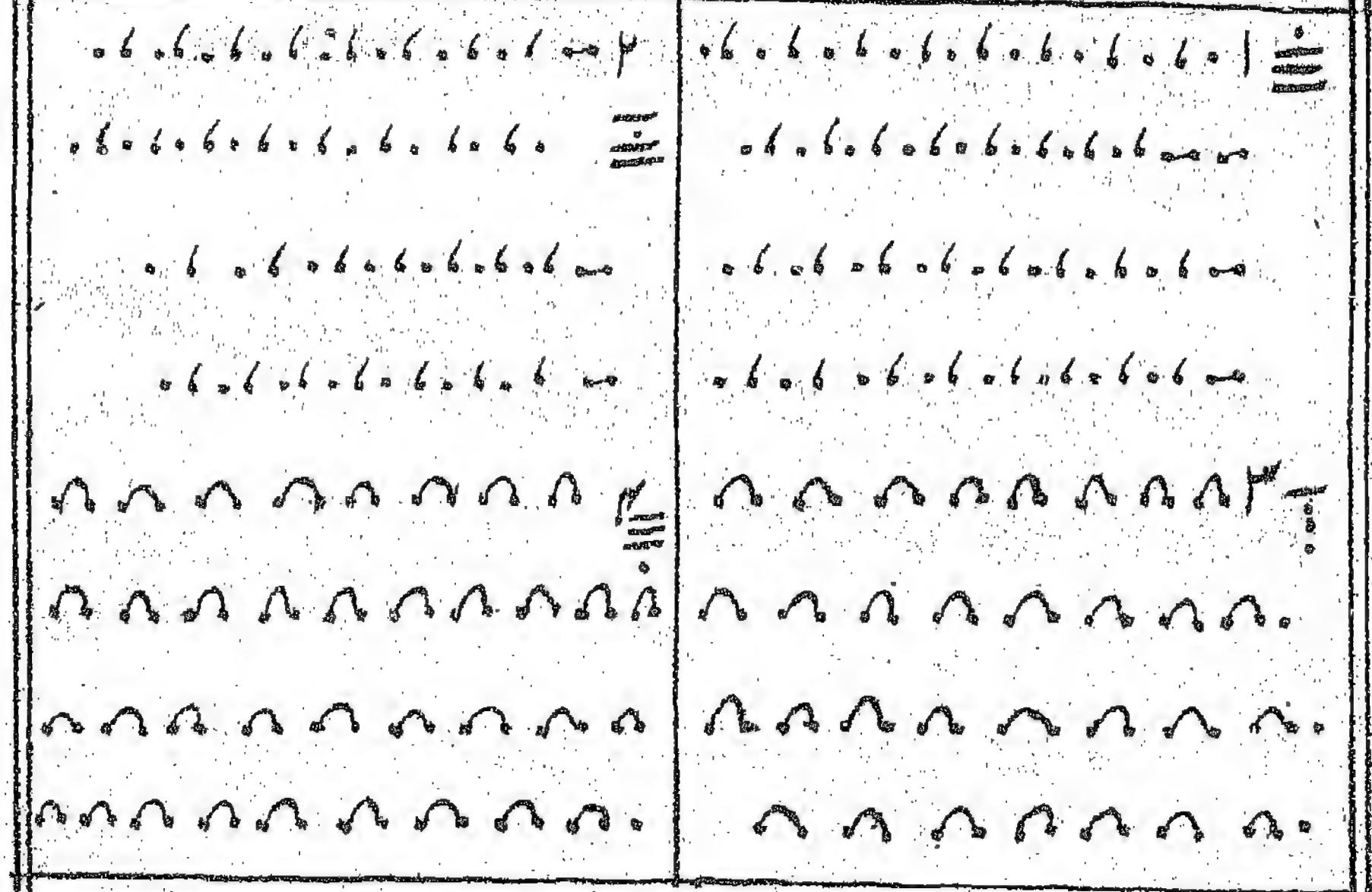

مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کر کے نہ لگاوے خدا پر توکل کر کے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ تیئیس ۲۳ نقطون سے کم اور بتیالیس نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس ۲۹ نقطون سے کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول روز خطہا سے دریافت کیجیے

اور نصف النہار مین خطہائے میانہ اور آخر روز مین خطہائے کوتاہ فعلی ای حال ہر سطر
مین دو دو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سے جو کچھ بچے چارون شکلین
نکال کر زائچہ درست کرے جسطرح کہ ذکر ہوا
اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے
کہ ایک سطر نقطون کی لکھے اور دو دو کی
طرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل
ہو اوسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین
پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد
و اگر چار بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ

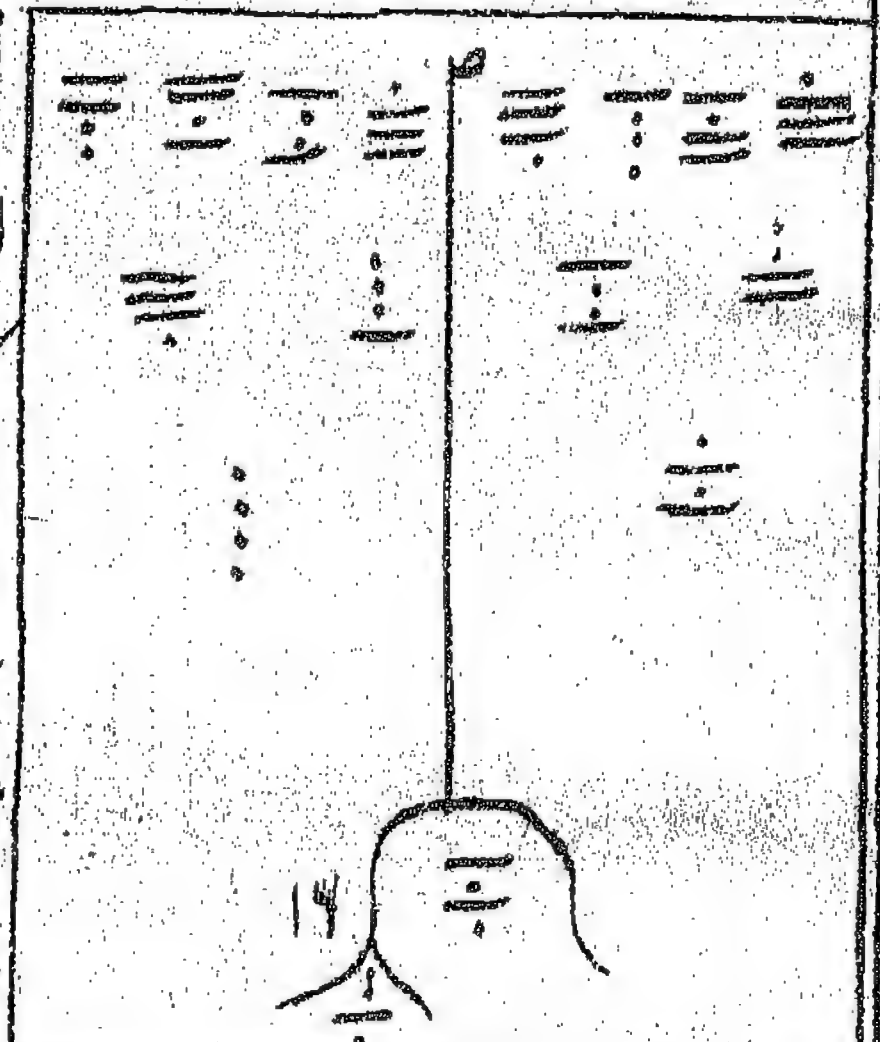

دوم مین زوج و فرد سے حاصل ہو اوسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھ
آٹھ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد و اگر آٹھ بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم مین
زوج و فرد سے حاصل ہوا اوسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کی طرح دے
اگر آٹھ بچین تو فرد و اگر سولہ بچین تو زوج لکھے یہ ایک سطر مین ایک شکل بنی اسیطرح تین سطرون سے
اور تین شکلین بنانے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ ہیلی تمام کرے مثلاً

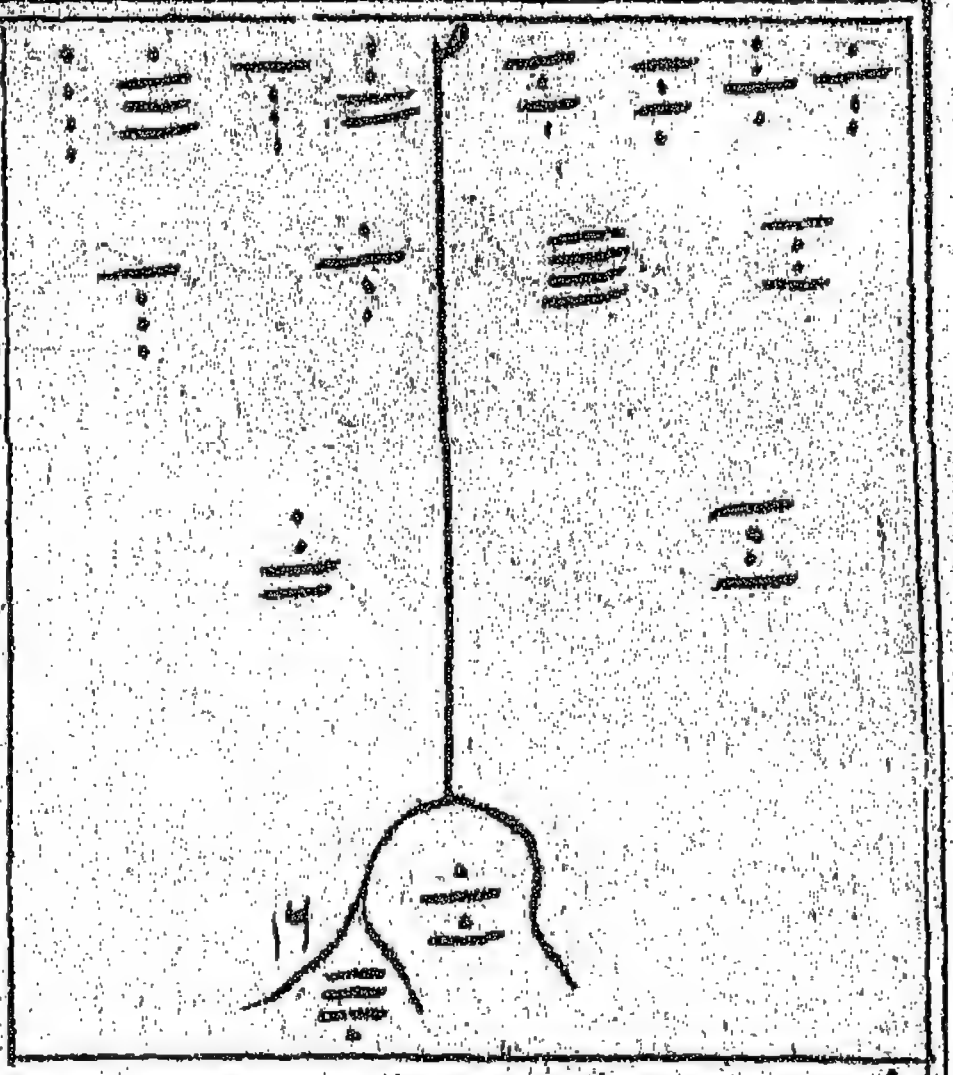

پس پہلی سطر مین دو دو کیطرح دیکھے
ایک بچا فرد لکھا پھر چار چار کیطرح دیکھے
چار بچے زوج لکھا پھر آٹھ آٹھ کیطرح
دیکھے چار بچے فرد لکھا پھر سولہ سولہ
کی طرح دیکھے آٹھ بچے فرد لکھا
شکل نفی الخد حاصل ہوئی اسیطرح
دوسری سطر سے شکل فرح اور
تیسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلین امہات کی
حاصل ہوئین پھر امہات سے اشکال بنات بنائی پھر امہات و بنات سے اور
شکلین درست کرکے نہ ایچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے
رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لا یصدق الرمل الا من المضطر یعنی حالت
اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور
واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہین ہے اور بعضون نے لکھا ہے
کہ تاریخہاے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ
ہر کوئی تاریخ جفت اور روز ابر و باد و قمر در عقرب و طریقہ و تحت الشعاع مین رمل دیکھنا
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا
ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب
و اوقات مکروہہ صلوۃ مین رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہے کہ اسکی کچھ اصل
نہین ہے ہان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اوس وقت
رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سخ صحت و غلطی
نتایجہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو نتایجہ غلط ہے و اگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہین اور اشکال کاملہ سبی یعنی جفت آٹھ ہین ان اشکال کاملہ مین سے چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق و جماعت صامت ہین کہ اگر ان دو شکلون مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا کہ اوس سے کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہی کہ انقلاب کرنے کے چھ طریقہ ہین اور بعض مسائل مین ہی کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقہ ہین لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین - باب اول مین آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلابات مین جاننا چاہیئے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے احکام درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کرنا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام اوسکے راست نہین آتے ہین پس جان لو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین شکل صامت میزان الرمل واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیئے یعنی شکل اول کو سیزدہم مین اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو شانزدہم مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین اور انکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً

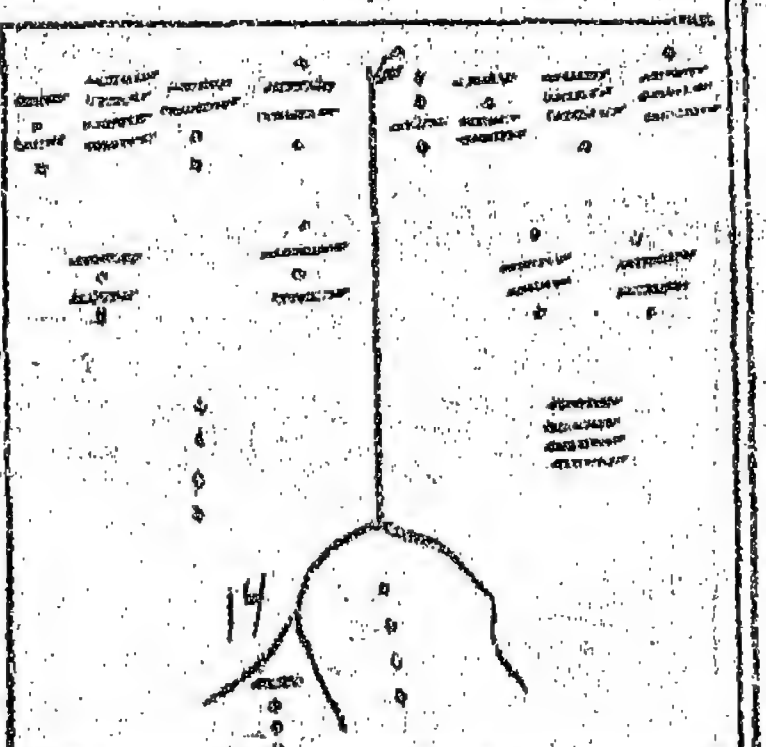

اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب کیا تاکہ جس شکل سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم لگا سکین اور اسکو انقلاب وتد الوتد کہتے ہین

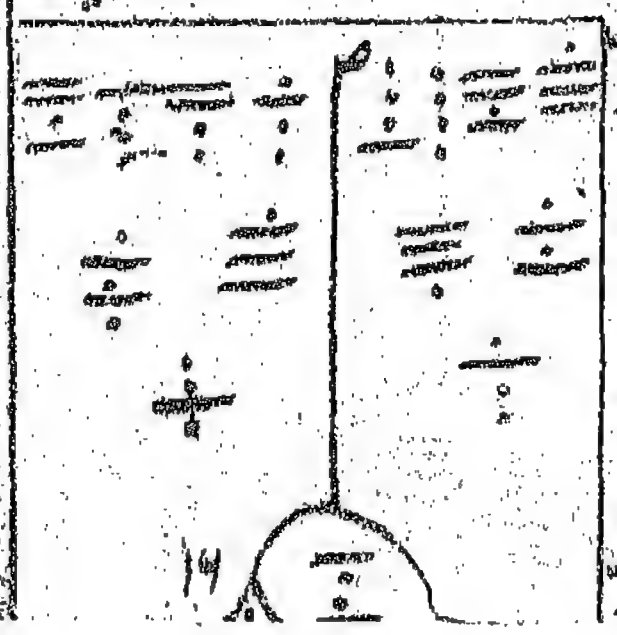

اور یہ صفت اول انقلابات کی ہی پس زائچہ انقلابی یہ ہر نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہی یعنی حکم کرنا میزان الرمل ہی کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا انقلاب کرنا چاہیئے خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب اسطرح پر

کرامہات کو بنات مین ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہی کہ اشکال امہات بعینہ بنات مین تکرار کرتے ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت اصل میزان الرمل سے بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی مین تیرہوین اور چودہوین خانہ مین تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنی ہے چنانچہ اس مثال مین اصل میزان الرمل شکل نصرۃ الداخل آئی تھی اب بیان زائچہ انقلابی مین وہی شکل تیرہوین و چودہوین خانہ مین مکرر ہوئی ہے اور اوسی سے جماعت بنی ہے پس واسطے توضیح کے جو تین زائچہ کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہے پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرۃ الخارج مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا پھر عقبۃ الخارج کو عقبۃ الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب دیا عقبۃ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً اسی طرح زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح

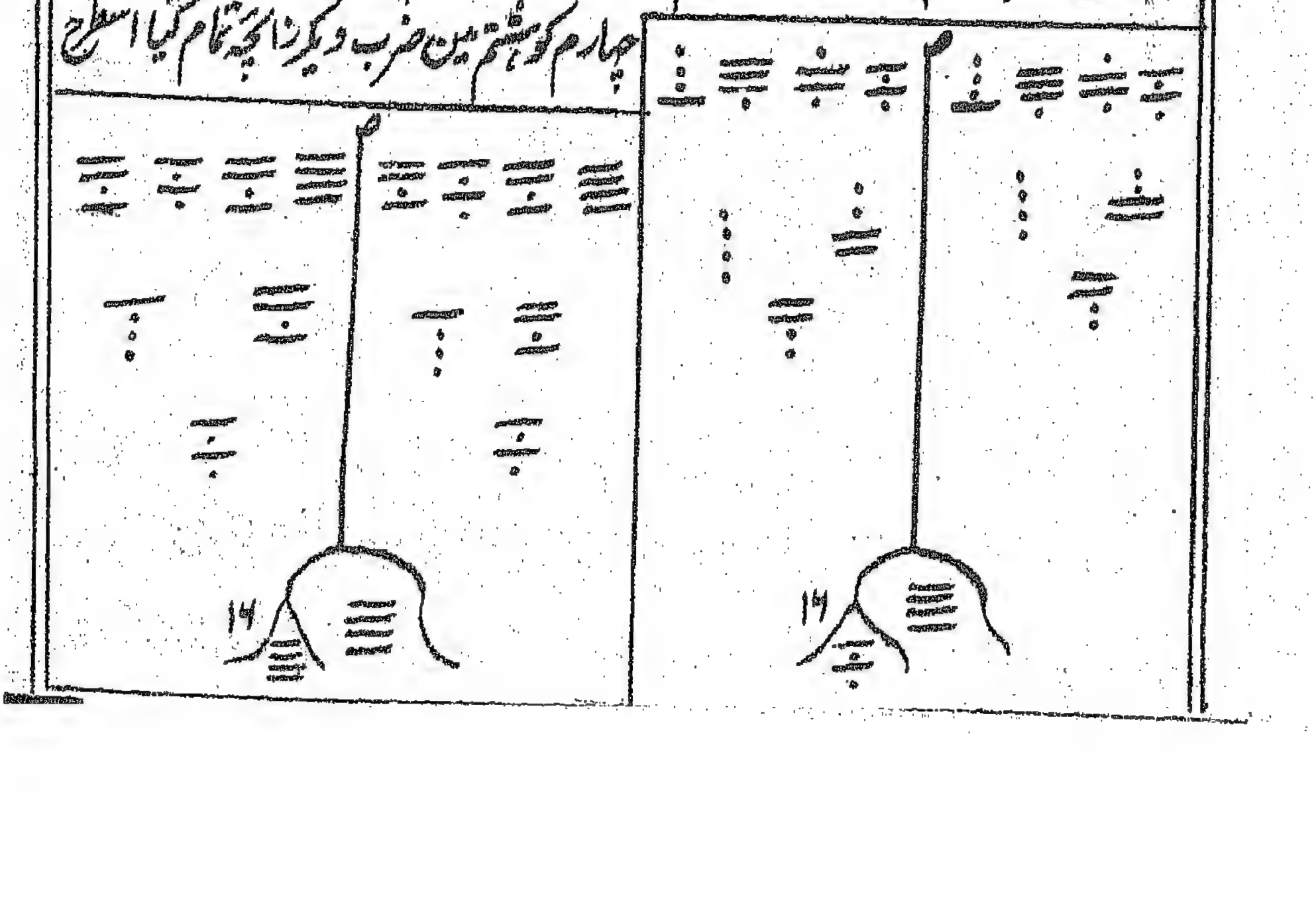

اسیطرح میسر سے زائچہ کا بھی انقلاب کرسکے یہ صورت حاصل ہوئی

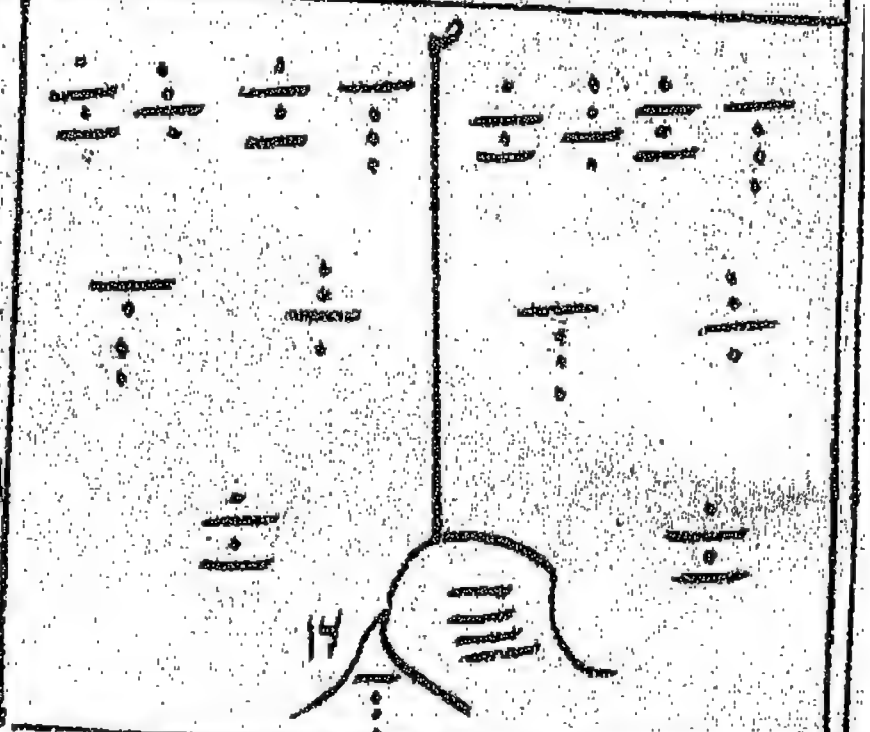

پس ان تینون زائچون مین شکل اعمات بعینہ
اشکال بنات ہین اور میزان الرمل مین جماعت
ہی اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہے
اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین تھی وہی شکل
زائچہ انقلابی مین تیرہوین وچودہوین خانہ مین
مکرر ہوئی ہی اور اوسی شکل جماعت بنی ہی یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہی اور حکم اسکا یہ ہے
کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت مال و شروع کار وغیرہ و پس دیکھے کہ جماعت
اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بر آئیگی سعد بآسانی و نحس بدشواری اور اگر
دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بر نہ آئیگی اور اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے
تو مراد توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل
ہو کے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتون مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے
تو حکم آسانی کا ہوگا حصول و لاحصول مین و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم
دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل اسکے کہ بیمار شفا پاوے یا رنج و بیماری
و مجبسی سے خلاصی ہو یا عاملا آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھے کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے
حاصل ہوئی ہی تو مراد بر آئیگی و اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہی تو نہین بر آئیگی و اگر دو شکل
ثابت سے حاصل ہوئی ہی تو توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہی بعض مراد
حاصل ہوگی و بعض نہ اور ان سب مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے
تو حکم آسانی کا ہوگا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہی تو حکم دشواری کا ہوگا حصول
و لاحصول مین یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب اس سے
خالی ہین پس چاہیے کہ ایسے مطالب نااہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھین

فصل دوم بیان دخول وخروج وسعد ونحس اشکال وغیرہ مین پس جاننا چاہیے کہ
اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار شکلین آتشی وخارجی وشرقی ہین اور چار شکلین خاکی
وداخلی وجنوبی اور چار شکلین منقلب اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اُسکا
کشادہ ہو اور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو وآخر زوج وہ شکل آتشی و
خارجی وشرقی وناری ومرہی وہ چار شکلین یہ ہین لحیان وقبض الخارج ونصرۃ الخارج
وعتبۃ الخارج ⚺ ⚺ ⚺ ⚺ کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ خروج وصعود کا
رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہو اور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنے اول
اوسکا زوج ہو وآخر فرد وہ شکل خاکی وداخلی وجنوبی ولیلی ومؤنث ہے وہ یہ چار
شکلین ہین انکیس وقبض الداخل ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل ⚺ ⚺ ⚺ ⚺ کہ
انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول وہبوط کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری
وخاکی اوسکا دونون کشادہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے
وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ وفرح ولقی الحذ وطریق ⚺ ⚺ ⚺ ⚺ ان چار شکلون مین
فرح نر ہے وباقی مختلف فیہا اور ان اشکال مین نقطہ ناری وخاکی دونون کشادہ ہین
لہذا ارادہ صعود وہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب سے منقلب ہین اور
جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا زوج
ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین ہین حمرہ بیاض اجتماع وجماعت ⚺ ⚺ ⚺ ⚺
ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے وبیاض مؤنث واجتماع وجماعت ممتزج
اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری وخاکی کے ارادہ
صعود وہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارہ نیک سے متعلق ہے
وہ سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت
سعد ونحس ودخول وخروج ورنگ وجہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	صورت اشکال
۰۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۰	۰۱۰۰	۰۰۰۱	۱۱۰۰	۰۰۱۱	۱۱۰۱	۱۰۱۱	۱۱۱۰	۰۱۱۰	۰۰۱۰	۱۱۱۱	۰۱۰۱	۱۰۱۰	۰۱۱۱	نام اشکال
آبی	اجتماع	جنوب	شرق	جنوب	شمال	خط استواء	ماء	هوا	انعکاس	حرکت	یابس	مخالفت	نسبتی	نسبتی	مجاورت	دخول وخروج
مقعر	ثابت	داخل	مقعر	خارج	داخل	خارج	ثابت	داخل	منعکس	منعکس	منعکس	ثابت	خارج	داخل	داخل	عناصر
آبی	بادی	بادی	آبی	آبی	آبی	آبی	بادی	آبی	خاکی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	خاکی	آبی	کواکب
آگ	عطارد	قمر	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	قمر	زہرہ	زحل	زحل	زہرہ	عطارد	راس	شمس	شمس	بروج
انسان	عطارد	قمر	مشتری	زہرہ	عطارد	مریخ	شمس	زحل	قمر	قمر	مشتری	عطارد	ذنب	شمس	قمر	سعد ونحس باعتبار کواکب
سعد	قمر	مشتری	سعد اکبر	سعد	سعد اکبر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اصغر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اصغر	قمر	نحس	سعد	سعد اکبر	نر باعتبار خروج مادہ باعتبار دخول
مونث	قمر	مونث	نحس	مذکر	مونث	مذکر	مذکر	مونث	مذکر	مذکر	مذکر	قمر	مذکر	مونث	مذکر	بخاری باعتبار تانیث تذکیر لیلی باعتبار
لیلی	قمر	لیلی	بخاری	لیلی	بخاری	لیلی	بخاری	بخاری	لیلی	بخاری	بخاری	قمر	لیلی	لیلی	بخاری	جہات باعتبار عناصر
آبی/خاکی	آبی/خاکی	آبی/خاکی	آبی	آبی/خاکی	آبی	آبی/خاکی	آبی/خاکی	آبی/خاکی	جنوبی	جنوبی	آبی/خاکی	جنوبی	آبی	جنوبی	آبی	طبائع باعتبار عناصر
آدور	آدور	آدور	دم دشکل	آدور	دم دشکل	دم دشکل	آدور	دم دشکل	دم دشکل	دم دشکل	آدور	دم دشکل	دم دشکل	دم دشکل	دم دشکل	مزاج باعتبار عناصر
بلغمی	دموی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	دموی	صفراوی	صفراوی	صفراوی	دموی	صفراوی	صفراوی	صفراوی	صفراوی	فصول باعتبار عناصر
دستیانی	بخاری	بخاری	دستیانی	دستیانی	دستیانی	دستیانی	بخاری	دستیانی	آبانی	آبانی	بخاری	آبانی	آبانی	آبانی	آبانی	حرکت باعتبار عناصر
ثقیل	ثقیل	ثقیل	خفیف	ثقیل	خفیف	ثقیل	ثقیل	ثقیل	بطی	بطی	ثقیل	بطی	خفیف	بطی	خفیف	حرکت باعتبار کواکب
آگ	آگ	بطی	بطی	بطی	بطی	بطی	آگ	بطی	ابطا	ابطا	آگ	ابطا	ابطا	بطی	بطی	الوان
بحر	بحر	بحر	۲ مشرق	بحر	جنوب وسیاہ	ذرد	بحر	سیاہ	سیاہ	سیاہ	قرمزی	سیاہ	سیاہ	سفید	سفید	

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنا بر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن اغلب الرمل مین اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے فصل سوم منسوبات بیوت مین جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہین اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہین اور اشکال حال ہین اور محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جانو کہ خانہای رمل سولہ ہین اول مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اوسمین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسیطرح بارہون خانون تک الغرض خانہائے شانزدگانہ رمل مین پہلا و پانچوان و نوان و تیرھوان آتشی ہین و شرقی اور دوسرا اور چٹھا و دسوان و چودھوان بادی ہین و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارھوان و پندرھوان آبی ہین و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارھوان و سولھوان خاکی ہین و جنوبی اور بعضون نے خانہائے بادی کو غربی اور خانہائے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول ہے اور خانہائے آتشی و بادی مذکر ہین و خانہائے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہین و سوم و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہین اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم وتد الوتد ہین پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد و خانہ نہم زائل وتد و خانہ سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم زائل وتد و خانہ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ پانزدہم مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد و خانہ پانزدہم وتد الوتد ہے اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے و خانہ ہشتم مائل الوتد و خانہ دوازدہم زائل الوتد و خانہ شانزدہم وتد الوتد ہے اور اوتاد دلالت کرتے ہین حال پر اور مائل مستقبل پر

اور زائل ماضی پیدا ور او تاد احاد ہین اور مائل عشرات ہین اور زائل مائل باب موافقت
ومصادقت ومخالفت ومسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہی پس آتش در آتش
یعنی شکل آتشی خانہ آتشی مین وتد ہی اور موافق اور خانہ بادی مین مائل ومصادق اور خانہ
آبی مین زائل ومخالف اور خانہ خاکی مین وتد الوتد وسالم ہی اسیطرح شکل بادی خانہ بادی
مین وتد ہی وموافق اور خانہ آبی مین مائل وسالم اور خانہ خاکی مین زائل ومخالف اور خانہ
آتشی مین وتد الوتد ومصادق اسیطرح شکل آبی خانہ آبی مین وتد ہی وموافق اور خانہ خاکی
مین مائل ومصادق اور خانہ آتشی مین زائل ومخالف اور خانہ بادی مین وتد الوتد وسالم
اسیطرح شکل خاکی خانہ خاکی مین وتد ہی وموافق اور خانہ آتشی مین وتد الوتد ہی وسالم اور خانہ
بادی مین زائل ہی ومخالف اور خانہ آبی مین مائل ہی ومصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق
مین قوت زیادہ ہوتی ہی اور مصادق مین آدہی قوت رہتی ہی اور مخالف مین بالکل
نہین رہتی ہی اور مسالم مین مساوی رہتی ہی اور شکل جب وتد مین پڑے تو دلیل حصول
مدعا ہی اور مائل الوتد مین مدعا کم حاصل ہو اور زائل الوتد مین مدعا کچھ حاصل نہو اور
وتد الوتد مین کوئی مددگار پیدا ہوا وسکے سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام
رمل مین اب یہان سے منسوبات خانہاے دوازدہ گانہ لکھے جاتے ہین پس منسوبات
خانہ اول کے یہ ہین کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہی دلالت کرتا ہی اوپر جان وتن کے
وحیات وممات ودرازی وکوتاہی عمر ومنفعت ومضرت وفکر واندیشہ سائل وخوشی و
ناخوشی وحرکت وسکون وشادی وغم ونطق وخاموشی وصحت وبیماری وخواب و
بیداری وخیر وشر وحالہاے نو وعلم وعمل وعوارض بدن وابتداے کارہا وطالع
زمان پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہی اوپر نیکی احوال نفس وخوبی جمیع مہمات
کے واگر شکل نحس ہو دلیل ہی اوپر کراہت خاطر وآزردگی دل وغیرہ کے خانہ دوم المال
ہی دلیل ہی اوپر مال ومعاش ورزق روزی وفائدہ ونقصان وآسانی وسختی ودرویشی و

توانگری واخذ وعطا وفقر وغنا وغنا وبخل وسخاوت وخیانت وامانت وخرید وفروخت
ومال وولیت وقرض دینا ولینا واکل وشرب وطفل شیرخوار وقدوم غائب وغیرہ
کے لیے اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ آسانی وخوشدلی
کے واگر نحس داخل ہو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے واگر شکل خارج ہو
دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار ونحس بے اختیار واگر شکل ثابت ہو
تو مال کے حصول ولاحصول مین توقف ہو واگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آ کے پھر جائے
سعد بخوبی ونحس بہ بدی خانہ سوم بیت الاقارب ہے دلیل ہے اوپر برادران وخواہران
وخویشان نزدیک وسفر نزدیک ونقل وحرکت ودالیگان وہمنشینان ودامادان
وعلم اندک وپارسائی ودین داری وعبادت وآبادی مساجد ومدارس وتعبیر
خوابہا اور اکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہے پس اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہے دلیل ہے اوپر موافقت برادران وخواہران کے واگر شکل نحس داخل ہے
تو دلیل ناموافقت کی ہے خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہے ساتھ پدر ومقام
واملاک وضیاع وعقار وکاکین وزراعت وغرس اشجار وکاریز وگورستان
وگنج ودفین وزیر زمین وکار پوشیدہ وعاقبت کارہا وعمر سائل کے پس اگر اس خانہ
مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر معموری مقام منزل کے وخوشحالی وتندرستی کر
واگر شکل نحس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی واگر شکل سعد
خارج ہو ملک ومال ومقام باختیار بیچ ڈالین اور اپنے مقام سے حرکت کرین واگر
شکل نحس داخل ہو دلیل سکونت ہے اوسی مقام مین ساتھ تکلیف وپریشانی کے واگر
شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہے واگر شکل ثابت ہے تو دلیل توقف ہے اوسی مقام مین
خانہ پنجم بیت الاولاد والعشق ہے کہ خانہ اول سے نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج
اوسکا ہے دلالت کرتا ہے اوپر فرزندان ومعشوقان وتحفہ وہدایا ورسل واخبار وخطوط

خانہا وعروسی وشادی ومطرب وملبوس وخلعت ونرد وقمار کی حمل کی پس اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہو دلیل ہی اوپر نیکی منسوبات مذکورہ کی وشکل نحس دلیل بدی ہی خانہ ششم
بیت المریض ہی منسوب ہی ساتھہ غلامون اور کنیزون اور خادمون اور علاج بیمار وامراض
ورویہ وورم وغم گوئی وسخن چینی وعداوت وفسق وفجور وطیور وزن حاملہ وحب وبغض ودوز ودیہ
وشوہر گذاشتہ وزن گذاشتہ وجور وظلم وصید وشکار وتسخیر مردم خورد وبزرگ ورازپوشیدہ
وشاگردان وسحر ومردم فروماہیہ وچہارپایان خورد کہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہووے
بیمار جلدی صحت پاوے واگر نحس خارج یا سعد داخل ہووے تو بیمار دیر مین اچھا ہووے اگر نحس داخل
ہووے تو بیماری زیادہ ہوجاوے واگر شکل منقلب ہو تو متردد الاحوال ہوگا واگر شکل ثابت ہو تو بیماری
اوس سے جدا نہووے اگر بیماری جاتی بھی رہی تو پھر سے بیمار ہوجاوے خانہ ہفتم بیت النساہی منسوب ہے
ساتھہ مطلوب وازدواج وتزویج وزن وشرکا وشرکت وعقد ونکاح ومقابلہ ومناظرہ وخصومت
ومخالفت وہمسایگان ودوزدان وگرنجہ ومسافران ومقصد جا مسافران وقرض خواہ ودعوی
کرنا وضدان وعنایان کہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا رکھتا ہو واگر شکل
نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہین ہی واگر شکل نحس داخل ہو تو بدشواری آوے واگر شکل منقلب ہو تو
ہمیشہ غائب متردد رہی واگر شکل ثابت ہو تو غائب اپنے حال پر ہی اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا
بھی کہتے ہین اور مصباح مین لکھا ہی کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہی اور صاحب انوار الرمل کے
نزدیک اول وہفتم دونون خانہ مقصد الاشیا ہین لیکن باعتبار خانہ اول کا زیادہ ہی خانہ ہشتم
بیت الموت ہی منسوب ہی ساتھہ خوف وخطر ومرگ وبیم وجنگ وجدل وغوغا وخونریزی وقتل
وزہرہا کشندہ وترس واندوہ وگرفتگی وتشنگی وواقعہ ناگہانی وقصہ ناگہانی وسوختنی وغرق شدنی
وعزیمت ناگہانی ومال غائب ومال دزدیدہ ومال میراث ومال قرض مال دشمن وبیت المال وخزانہ
ودفین بشرکت چہارم ومعشوق پدر ومقام معشوق ورزق وتباہی بدن ازوارہا وغیرہ کہ خانہ
نہم بیت السفر ہی منسوب ہی بسفرہائے دور ودراز وامن راہ وبازگشتن از سفر وعلم دین وفہم ودانش

وعقل وعلم حکمت ونجوم ورمل ودین اسلام وعہد وپیمان وقول وقسم وشرط وشرط وتعبیر خواب
وخویشان ودوست وبہادران وخواہران ومعشوق وفصاحت وبلاغت ووحی الہام وطاعت عبادت
وحج وپیغمبری واحکام نجوم ورنجوری پس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل
سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار اور نفع بہی ہوگا واگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا
ہوگا مگر راہ مین محنت ومضرت ہوگی واگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہ ہوگا واگر
شکل منقلب آوے تو متردد ہے واگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح
سمجہنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتہہ شغل وعمل ورفعت وجلالت وعظمت
وشوکت وقرب سلاطین وامرا وبادشاہان وجاہ وریاست وعزت وحرمت وعامل وقاضی
وخداوند کار وصنعت وپیشہ واوستاد وطن غائب ومقام ورد ومعزولی وامر ونہی ورزق
وروزی ومردم بازرگانی وآسمان وشمس وقمر وستارگان وتعلم طب وعلاج بیماران وغیرہ کے۔
خانہ یازدہم بیت الرجا ہے منسوب ہے ساتہہ امید وسعادت کے وصال دوستان جانی وفرزندان
کہ دوسرے شوہر سے ہون وفرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہون وسفر برادر وخزینہ بادشاہ
ومال مادر ورشوت وعشق بازی ومحبت ودولت وحمد وثنا وورزا واولاد وکلا وبیت المال
وملک خانہ دوازدہم بیت القید ہے منسوب ہے ساتہہ دشمنان ومکاران وحیلہ گران ودروغ
گویان وغمازان وساحران وفاسقان وچہارپایان بزرگ وبیع وشرا وورزا وشراب خواران
وبندوزندان وتقوی ومعزولی از کار ومنصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکہا ہو تو اگر اس
خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتہہ نیکی کے واگر شکل نحس خارج ہو محبوس
خلاص ہوگا ساتہہ دشواری وبدی کے واگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص نہوگا واگر
شکل ثابت نحس ہو تو بہی خلاص نہوگا واگر شکل منقلب ہو تو بسبب مددگاری کسی کے خلاص ہوگا
واگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہونے محبوس کی ہے اسیطرح کل منسوبات کی احکام جاننے
خانہ سیزدہم بیت الاصفا ہے اور بعضون اسکو خانہ سم الغیب کہا ہے منسوب ہے ساتہہ نفس کے

درائی و تدبیر و فضل و عاقبت مادر و سفر معشوق و شاہد حال و ستون طالع و گواہ اول و پنجم
و نہم او و خانہ طالب ہو کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل
سعادت ہو و نحس دلیل نحوست و ثابت دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد و حالات خانہ چہارم
بیت المطلوب ہو بقول بعض سہم الغیب یا اسی خانہ سے کہنا بہتر ہو اور منسوب ہو ساتھ مطلوب و
مقصود و متعلقہ کے اور جو کچھ کہ دلیل خانہ طالب کی ہو اور منسوب ہو ساتھ نفس خیر و مسئول و منوط کے
خیال کرے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہو گواہ خانہ دوم و ششم و دہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل
سعادت ہو اور شکل ثابت دلیل ہو کہ مقصود دیر مین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد خاطر
سہ خانہ یازدہم بیت المیزان ہو و بقول بعض بیت الخیر ہو منسوب ہو ساتھ فرح اکبر و قاضی
و میزان الرمل کے کیونکہ صحت و خطائے رمل اسی خانہ سے معلوم ہوتی ہو اگر عدد نقطہائے شکل
طاق ہون تو رمل مین خطا ہوتی ہو اور احوال امور کلی و قضایا اسی خانہ سے منسوب ہین مثل اسکے
کہ یہ دعوی کرون یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤن یا نہ یا اسکے ساتھ مشورہ کرون
یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم ہو اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہو
و اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد داخل ہو تو مطلوب بیدغدغہ
حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف ہو و شکل منقلب دلیل تردد خاطر خانہ شانزدہم
عاقبت العاقبت ہو منسوب ہو ساتھ فراغت و ترک کے یعنی ترک بہتر ہو یا طلب اور
عاقبت العاقبت و لسان الامر و صورت حال و گواہ چہارم و ہشتم و دوازدہم ہو اس خانہ
مین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل نحس دلیل و غدغدہ و شکل منقلب دلیل تردد خاطر ہو فصل
چہارم دلایل بیوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانون مین سے چار خانہ وتد ہین و چار مائل وتد
و چار زائل وتد پس خانہا ے وتد خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم ہین کہ یہ اقوی ہین و خانہا ے
مائل وتد دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم ہین کہ متوسط ہین میان قوت و ضعف کے و خانہا ے زائل وتد
سوم و ششم و نہم و دوازدہم ہین کہ ضعیف ہیوستہ ہین قول ناقی و جمیع اوستادان ہی ہے

اور بعضون نے لکھا ہے کہ خانہائے دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ چڑھتا لع کو ناظر ہین وہ قوی
ہین یعنے اول وسوم وچہارم وپنجم وہفتم ونہم ودہم ویازدہم وباقی چار خانے کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین
یعنے دوم وششم وہشتم ودوازدہم پس ضعف بیوت باتفاق خانہ ششم ودوازدہم ہے کہ خانہ زائل بھی ہین اور خانہ
ساقط بھی ہین اگرچہ مشہور یہ ہے کہ زحل مین تین خانے نحس ہین چھٹا وآٹھوان وبارھوان اور خواجہ
نصیرالدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکھا ہے کہ خانہ سیزدہم ودہم وچہاردہم ویانزدہم ودوشانزدہم
کو زوائد ودشوا ہدار بعکس ہین سیزدہم کو شریک اول وچہاردہم کو شریک ہفتم ویانزدہم کو شریک
دہم ودوشانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی خانہ اول دلیل ہے
مبدء ظہور ووجود اشیا کو ودلیل بقا ہے اون چیزون کی کہ جو بہ طلوع وظہور طالع ظاہر وموجود ہوئین
اور طلوع طالع دال ہے اوپر تکون ہر متکون کے اور موثر ہے اوس متکون مین خصوصاً نوع انسانی
مین کہ اشرف واکرم انواع مکونات ہے اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا حیاۃ ونفس
وکیفیت زندگانی وسعادت وشقاوت وتدبیر مصالح وغیرہ کے کہ یہ حالت اول ہے اوس موجود
ومتکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہے دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ
حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہے وبعد اوسط اسباب
ذخائر واموال وابعد اسباب اعوان وانصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال
ومعاش واعوان وانصار واکل وشرب وحوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہے
دال ہے اوپر حالت ثالث موجود کی مثل حرکت ورياضت کہ سبب استمرار غذا کا ہے ومثل برادر
وخواہر کہ شریک مال ومعاش ہین اسی جہت سے خانہ سوم منسوب ہوا ساتھ عزیز واقربا وسفر
نزدیک وغیرہ کے ووتد طالع یعنی خانہ چہارم زمین مین غایت خفا مین ہے نقیض وضد ہے ووتد عاشر کی
کہ جو وسط السما پر غایت ظہور مین ہے دال ہے اور نقیض مدولات ووتد عاشر کی کہ خمول وخفا ہے اس
سبب سے ووتد رابع منسوب ہوا ساتھ خبایا ودفاین اور عواقب امور کے اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود کا
طرف اوسکی منتہی ہے مثل پدر واسلاف کے اور اس سبب سے ووتد رابع قطب افق پر ہے جیسا کہ عاشر

دوسرے قطب پر ہو نظیر عاشر کی ہو اور عاشر کمال ظہور پر ہو لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انخفاض
واراضی ومسکن ومقام وضیاع وعقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے
لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار وعمر کے اور بیت پنجم کہ کامل رابع ہے دلیل ہو اوپر حالت دوم
ان اوصاف مذکورہ کی یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کے کہ دلیل دوم ہے
پدر کی اور اکل وشرب واخبار وہوا یا محصول مزروع ہر جنس کا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا
ساتھ اولاد ونسل واخبار وملبوسات وشادی وعشقبازی وضیافت وغیرہ کے اور بیت ششم
کہ ذائل رابع ہے دلیل ہو اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید وخدام وستور
کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کا اسباب مخمول سے ہو اس سبب سے خانہ ششم
منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران وبندگان ودواب صغار وبیماری وغیرہ کے اور وتد سابع یعنی
خانہ ہفتم کہ وتد غاربی ہو ضد ہو وتد طالع کے اور نظیر ہو اوسکی کیونکہ وتد طالع افق مشرق پر ہے اور
وتد غاربی افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہو اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ
زوج وشریک ومناظر وخصم ومقصد مسافر وغیرہ کے اور بیت ثامن کہ ذائل سابع ہو دلیل ہو اوپر
حالت دوم اوصاف مذکورہ کی مثل کیفیت موت بسبب نگونساری وغروب سابع کی وکیفیت
میراث ومال شرکا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہو یا یہ کہ خانہ چونکہ مقابل وضد خانہ دوم
ہے وخانہ دوم دلیل اسباب بقا ومعیشت ہو تو یہ خانہ دلیل بقلان اسباب بقا ومعیشت ہوا
اس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف وخطر وغم واندوہ ومرگ ومیراث وغیرہ کے
اور بیت تاسع کہ ذائل سابع ہو دلیل ہو اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم
دین وسفر وغیرہ کے یا چونکہ خانہ نہم ثانی بیت الموت ہو دلالت کرتا ہو اوپر حالت ثانیہ موت کے
از حیثیت زمان مثل امور اخروی کے واز حیثیت رفعت مثل خواب کے کیونکہ النوم اخ الموت مشہور
ومعروف ہو اور چونکہ یہ خانہ نظیر خانہ ثالث کے اور اقوی ہے اس سے لہذا دلالت کرتا ہو اوپر علم کثیر وسفر دور کے اس جہت سے
خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور وعلم دین وخواب وعقل وفکر وتدبیر وغیرہ کے اور وتد عاشر

یعنی خانہ دہم دلیل کمال ظہور رفعت موجودہ کی ہی اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل تشغل
وعمل و صناعت کے کیونکہ دسمہ عاشر کے ستارون کا اور تمام روے زمین پر پڑتا ہی اور یہ خانہ
ارفع و اعلی و اقوی ہی کل بیوت سے اور نظیر ہی بیت الامہات یعنی خانہ چہارم کی اسی سبب سے
منسوب ہوا ساتھ سلطان و اشغال و اعمال سلطان و تشغل و عمل و صناعت و مادر وغیرہ کے
وبیت حادی عشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہی دلیل ہی اور حالت دوم اوس موجود منتفع کے
کا قرب اوسکا سعادت آسمانی ہی اور ابعد اوسکا امید و سعادت اور اوسط اوسکا یاران و دوستان
و معشوقان ہین و نیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہی و اقوی و اسعد بیوت بالکہ ہی لہذا منسوب ہوا
ساتھ وزرا و خلفا و بیت المال سلطان و اعوان ملوک و دوستان و امید و سعادت وغیرہ کے
وبیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدہم کہ زائل عاشر ہی دلیل ہی اور یہ حالت سوم اوس ظاہر منتفع کے
کیونکہ وہ سوم عاشر ہی وہ حالت کیفیت توابع اسباب اسکے کے ہے مثل تحمل کرنے شدایہ و مکارہ
دشمنون و حاسدون کے بسبب ظہور رفعت کے و نیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انحس بیوت ہی اور
نظیر خانہ ششم کی ہی اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ حزن و ملال و حبس و زندان و امراض مزمنہ و گرفتاری
و اعداد و شقاوت وغیرہ کے پس خانہا ی مائل اوتاد و دلیل ہین اور یہ حالت دوم منسوبات اپنے وتد کی اور
خانہائے زائل وتاد و دلیل ہین اور یہ حالت سوم منسوبات اپنے وتد کی اور اصل پچھلے خانہ ہین کہ میر رمل کی بنیاد
اکثر علما کی بارہ خانون ہی اگی کہنین بڑہتی ہی اور باقی چار خانہ خانہا ے زوائد و شواہد کہلاتے
ہین اور میر رمل کا بیان اب کیا جاتا ہی فصل پنجم در بیان میر رمل جاننا چاہیے کہ میر رمل جملہ
ضروریات فن ہی ہی اور اسرار رمل ہی ہی جو شخص کہ میر رمل کو جاننا چاہے کسی سوال کے جواب سے
عاجز نہوگا اور میر رمل بارہ خانون تک ہی تیرہوان چودہوان پندرہوان سولہوان خانہ
میر مین نہین آتا ہی لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب سے میر رمل کو سولہون خانون تک
اعتبار کیا ہی اور تصویر رمل کی مثال یہ ہی کہ اگر کوئی شخص سوا معشوق پدر زن سے کرے
تو خانہ سوم ہی جواب دے اور حالات اوسکو بیان کرے اسلیے کہ بیت النساخانہ ہفتم ہے

فصل پنجم در میر رمل

اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدر زن کا ہی وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سی پانچوان خانہ معشوق پدر
زن کا ہی وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم مین جو شکل آئی ہو اوس شکل سی حالات اوسکر
بیان کرے اسیطرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم سی کری تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دے
کیونکہ خانہ چہارم خانہ پدر ہی اور چہارم سی تیسرا خانہ برادر پدر کا ہی وہ خانہ ششم ہوا اور ششم
سی پانچوان خانہ پسر عم کا ہی وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے واگر
معشوق یا اولاد پسر عم سے سوال ہو تو خانہ دہم سی پانچوان خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ
تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے
واگر سوال محبوب کی محبوب سی ہو تو خانہ نہم سے جواب دی کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے
اور پانچوین سے پانچوان خانہ محبوب محبوب کا ہی وہ نوان خانہ ہوتا ہی اس سبب سے
خانہ نہم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات اوسکر بیان کرے واگر سوال بادشاہ کے
رنج و ملال سی ہو تو خانہ سیم سی جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہی اور خانہ رنج و
ملال خانہ ششم ہی پس خانہ دہم سی خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہی اس سبب سی تیسرے خانہ مین
جو شکل آئی ہو اوس سی حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے واگر سفر بادشاہ سے
سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دی کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہی اور دہم سی نوان خانہ
سفر بادشاہ کا ہی وہ خانہ ششم ہوتا ہی پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہو اوس سی حالات
سفر بادشاہ بیان کرے واگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سی ہو تو خانہ یازدہم سی جواب
دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سی خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا
خانہ ہوا اور خانہ سوم سی خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہی وہ خانہ یازدہم ہوا اسلیے جو شکل
خانہ یازدہم مین آوی اوس سی حالات سفر فرزندان بادشاہ بیان کری واگر سوال خزانہ
بادشاہ سی ہو تو خانہ اول سی جواب دی کیونکہ خانہ اول چہارم دہم ہی واگر سوال معشوق برادر سی
ہو تو خانہ ہفتم سی جواب دی کیونکہ خانہ ہفتم پنجم سوم ہی واگر سوال علالت غلام شاہزادہ سے

ہو تو خانہ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہی پنجم و دہم کہ خانہ دوم
ہے خانہ شاہزادگان ہی و ششم و دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہزادگان ہی و ششم
ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت و بیماری غلام شاہزادہ ہے و قس علی ہذا پس
اسکو سیر رمل کہتے ہین جو شخص کہ اسپر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کہین عاجز نہوگا۔

فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال

جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول و اسرار رمل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جا یا دو جا یا زیادہ اگر تکرار کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر رمال سیر قادر ہو تو سائل کو حالہائے عجیب بیان کر سکتا ہو مثلاً اگر الجہ مین خانہ دوم مین شکل جماعت آئے اور خانہ نہم مین مکرر ہوئے تو سائل امتحان کو آیا ہی کیونکہ شکل خانہ بیت العرض نے خانہ علم مین تکرار کی یا مثلاً سوال رنجوری سے ہے اور چہٹے خانہ مین شکل انکیس آئی اور پانچوین مین تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہی لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے خانہ خوشی مین تکرار کی ہے و اگر انکیس کو صاحب سکن پنجم فرح کے ساتھ ضرب دین تو نصرۃ الخارج حاصل ہوتی ہی یہ بھی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تا روز ششم کیونکہ انکیس کو خانہ پنجم مین مزاج شبہ ہی اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہی اس فن مین یا مثلاً خانہ اول مین شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر سے سوال ہی پس قاعدہ اسکا یہ ہی کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اوس خانہ مین شکل سعد ہی حکم اوپر سعادت کی ہے و اگر شکل نحس ہی تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس مثلاً سوال سائل حال جان و تن سے ہی نظر کرے خانہ اول مین اگر شکل سعد ہی دلالت کرتی ہے اوپر قوت نفس و صحت بدن و اعتدال مزاج و نیکوئی احوال سائل کے پس اگر خانہ دوم مین بقوت نکرہ ہو رزق و مال اوسکا زیادہ ہو یا قدوم غایب یا اعوان یا تجارت سے منفعت ہو و اگر خانہ ستوم مین مکرر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے منفعت دیکھو

واگر خانہ چہارم مین مکرر ہو باپ سے یا زمین و زراعت سے نفع حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین
مکرر ہو خوش و خورم ہووے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہائے خوش سنے
یا تحفہ و ہدیہ سے بہرہ مند ہو واگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے واگر
خانہ ہفتم مین مکرر ہو قوت ازدواج و شرکا و خصما کو ہو یا اون لوگون سے کچھ گفتگو درمیان
مین آوے واگر خانہ ہشتم مین مکرر ہو دلیل خوف و درد کی ہے واگر خانہ نہم مین مکرر ہو
تو بسبب علم یا سفر یا تدبیر کے فائدہ پاوے واگر خانہ دہم مین مکرر ہو جاہ و جلال اُسکا زیادہ
ہو یا بادشاہ سے عزت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا شغل و عمل سے نیکی پاوے
واگر خانہ یازدہم مین مکرر ہو دوستون سے نفع پاوے اور اُمید بر آوے واگر دوازدہم
مین مکرر ہو دشمنون سے تکلیف اوٹھاوے لیکن حال چار پایان بزرگ نیک ہو واگر
تین چار خانون مین مکرر ہو تو اون خانون کے منسوبات کو طلاے بطریق مذکور حکم کرے
واگر خانہ اول مین شکل نحس ہو دلالت کرتی ہو اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل
ہونا مزاج کا و علالت بدن و ضعف نفس پس اگر خانہ دوم مین مکرر ہو نقصان مال
یا کمی رزق ہو یا اعون یا تجارت سے مضرت دیکھے واگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران
و خواہران و اقارب سے ضرر دیکھے واگر خانہ چہارم مین مکرر ہو تو باپ سے یا زمین
و زراعت سے رنج حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین مکرر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی
دیکھے و خبرہائے بد سنے واگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج و حدوث
رنجوری ہو واگر خانہ ہفتم مین مکرر ہو تو ازدواج و خصما سے گفتگو ہو واگر خانہ ہشتم مین مکرر ہو
دلیل خوف و خطر ہے واگر خانہ نہم مین مکرر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل
نہو واگر خانہ دہم مین مکرر ہو عزت اوسکی کم ہو یا مان سے کچھ ملال ہو یا شغل و عمل سے
کچھ رنج ہو واگر خانہ یازدہم مین مکرر ہو دوستون سے رنج ہو اور امید نہ نکلے واگر خانہ دوازدہم
مین مکرر ہو تو دشمنون سے ضرر دیکھے واگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کو

منسوبات کو ملاکے بطریق مذکور حکم کرے واگر خانہ اول مین شکل ممتزج ہو تو حال جان و تن
سائل نیکی و بدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم بر حسب قوت کرنا
چاہیے واگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب ہے
لیکن بعد چندے کے بد ہو جاویگا واگر نحس منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب
نہین ہے لیکن بعد چندے خوب ہو جاویگا اور انوار النجوم مین ہے کہ اگر دریافت
کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم مین
کہان تکرار کی ہے اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا واگر تیسرے
خانہ مین تکرار کی ہو تو برادران و خواہران و خویشان و نقل و حرکت سے مال ملے واگر چوتھے خانہ مین تکرار کی ہو
باپ املاک و میراث وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار کی ہو اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو
واگر کہین تکرار نہ کی ہو تو بسبب معاملہ کے مال حاصل ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر شکل
خانہ دوم نے کہین تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی سے
تو موافق مزاج اوس شکل و اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل
ہے اور وہ صاحب سکن گیارہوین خانہ کی ہے اور گیارہوین خانہ مین حمرہ ہے
تو حکم کرینگے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتے ہو اوس سے یا اوسکے سبب
سے مال حاصل ہوگا اس مقام پر یہ مطلب بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنے احکام
تفصیلی تکرار اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثابت و منقلب باب نجم مین
بیان ہونگے فصل ہفتم در صدور سہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا
لحاظ رکھنا اصل عظیم ہے جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور اوتاد مین مکرر
ہو اوسکو سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے واگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین واگر خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین مکرر ہو جاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین واگر خانہ چہارم مین شکل سعد ہو

اور اوتاد مین تکرار کرے اوسکو سہم الاباء کہتے ہین واگر پنجم خانہ پنجم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین مکرر ہو اوسکو سہم الاولاد کہتے ہین واگر خانہ ششم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو
اوسکو سہم المرض وسہم السحر وسہم الغلام کہتے ہین واگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
تکرار کرے اوسکو سہم النکاح والتجارت والغایت کہتے ہین واگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم المیراث کہتے ہین واگر خانہ نہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو اوسکو سہم العلم کہتے ہین واگر خانہ دہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو
سہم الام کہتے ہین واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم الرجا
والاجا کہتے ہین واگر خانہ دوازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو
سہم الاعداء کہتے ہین فصل ہفتم در بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن
کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہے تا بوقت امتحان رمال عاجز نہو جاے پس
بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال وجواب کے لکھے جاتے ہین سوال میزان الابہات
ومیزان النبات ومیزان الضرب ومیزان الموازین کیا چیز ہے جواب میزان الابہات
شکل سیزدہم ہے ومیزان النبات شکل چہاردہم ومیزان الضرب شکل پانزدہم ومیزان الموازین
شکل شانزدہم سوال آئینہ رمل کیا چیز ہے جواب آئینہ رمل شکل خانہ چہاردہم کو
کہتے ہین سوال میزان الرمل وقاضی الرمل کیا چیز ہے جواب میزان الرمل وقاضی الرمل
شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت وسقم انچہ کہ اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے
یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو انچہ غلط ہے واگر شکل
کامل آوے تو صحیح ہے سوال خلف الید وقدوم الید کیا چیز ہے جواب شکل
پنجم وششم وہفتم وہشتم کو نبات وقدوم الید کہتے ہین اور شکل نہم ودہم ویازدہم ودوازدہم
کو خلف الید وشواہد خلف الید کہتے ہین سوال سیر رمل کیا چیز ہے جواب سیر رمل
اوسکو کہتے ہین جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہو اوس چیز کو حساب سے دیکھے

کہ یہ کس خانہ سے منسوب ہو اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے
سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہوا اور دسوین سے پانچوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہو یعنی دس گیارہ بارہ ایک دو پس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا
ہوا اور دوسرے سے ساتوان خانہ تزویج شاہزادہ کا ہو تو دوسرے سے ساتوان
خانہ خانہ ہشتم ہو تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہیے اور اہل
مغرب سیر رمل کو سولھون خانون تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے چودھوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودھوین سے ساتوان خانہ بیت رابع پڑا تو وہ لوگ خانہ
چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول اولی ہو کیونکہ
خانہاے رمل موافق برج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے یعنی خانہ سیزدہم
و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم زواید و شواہد ہین سوال لسان الامر اول کیا چیز ہے
جواب علماے رمل لسان الامر اونکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود ہین
ضرب دیکر حاصل ہوا و اہل ببر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود ہین ضرب
دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہو سوال لسان الامر ثانی کیا چیز ہے
جواب شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہو لسان الامر ثانی کہتے ہیں حکم
کسی شیئ پر سعادت و نحوست و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا
کہ جو بنا بر حال ہین ہوتے والا ہو لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت اونکا
لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین سوال طریقہ اہل ببر کا کیا ہے جواب
اہل ببر کو اعتماد غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال نضال سے کیا ہو
مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدوم غایبت کے تو نظر کرے اگر انچہ ہین
اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر ہی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے
سعد آسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال خارج ہون دلیل عدم حصول کی ہے

واگر لسان الامر خارج ہو اور اشکال بشپیتر داخل ہون تو بھی دلیل عدم حصول کی ہے اور اگر سوال انفعال سے ہو مثل خلاصی محبوس و ولادت طفل و شفائے مریض و سفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال خارج زیادہ ہون اور لسان الامر بھی خارج ہو تو مطلب بر آئیگا سعد بآسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا و اگر اشکال ثابت زیادہ ہون تو مطلب توقف مین پڑ جائیگا سعد بحصول مراد و نحس بلا حصول مراد و اگر اشکال منقلب زیادہ ہون تو مطلب حاصل ہو کر ہاتھ سے جاتا رہیگا سعد باختیار و نحس بلا اختیار

واللہ اعلم باب دوم - در بیان دوائر و تسکینات مشتمل اشکال اور چھ فصلون کے

فصل اول - تسکین سکن مین - جاننا چاہیے کہ حکمانے علم رمل مین تین سو سے زیادہ دوائر و تسکینات قرار دیے ہین لیکن اقوے و انفع و اشہر چھ دائرے ہین اول تسکین سکن وہ مقام بیوت سے دوم تسکین عدد وہ مقام شرف سے تیسرے تسکین حروف وہ مقام عدد سے چوتھے تسکین مزاج وہ مقام وجہ سے پانچون تسکین ابجد چھٹے تسکین ابجد تین تسکین سکن کو تسکین بیوت و تسکین اصل بیوت و تسکین وضع و مناسبات بھی کہتے ہین اور اہل مغرب و اہل یونان و اہل بربر و اہل مصر نے اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی تسکین سے کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زناتی نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زناتی بھی کہتے ہین اور استاد بزرگ حسین فعال نے کتاب منہاج الرمل مین لکھا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل نے اڑتیس جلدین مفاتیح کے اسی تسکین مین لکھی ہین اور تسکین مذکورہ ہے

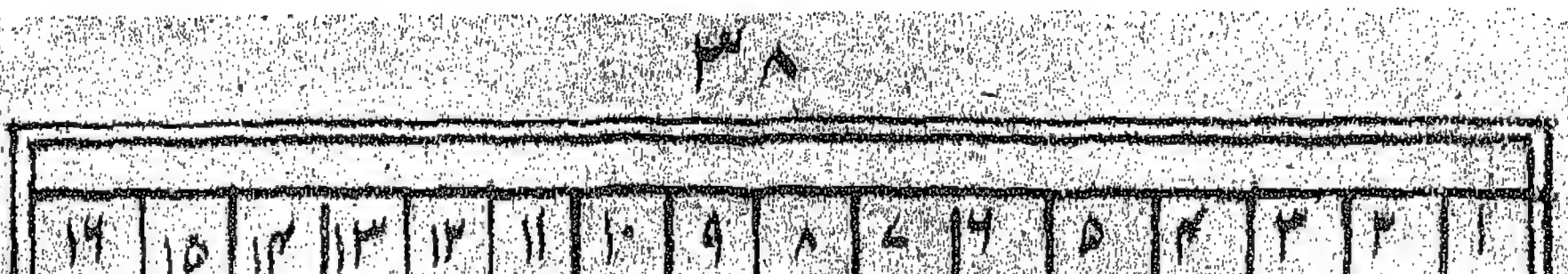

پس لحیان کو خانۂ اول اسلیے دیا کہ بیت اول آتشی ہے اور لحیان بھی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ میں سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوسمیں ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل ☵ کو خانہ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج ☶ کو خانہ سوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہی باسم و فعل پس یہی خانہ مناسب دیسکے ہے اور جماعت ☲ کو خانہ چہارم اسلیے دیا کہ یہ خانہ خاکی ہے اور خاکی ثقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی ثقل اشکال ہے اور فرح ☱ کو پانچوان خانہ اسلیے دیا کہ یہ خانہ فرزند و معشوق و لہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ ☳ کو چھٹا خانہ اسلیے دیا ہے کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلہ منسوب ہے ساتھ گور و غار و چاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس ☴ کو خانہ ہفتم میں اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہے خانہ اول کی اور خانہ اول مکمن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت و خاصیت ہی خانہ کی مناسب ہے اور حمرہ ☷ کو آٹھوان خانہ اسلیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف و خطر و مرگ ہے اور حمرہ منسوب ہے بآلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور بیاض ☰ کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم دین و اعتقاد و سفر کا ہے اور بیاض منسوب ہے ساتھ چیز پاک و سفید مثل کاغذ و لوح سادہ کے پس مناسب

اوسکے یہی خانہ ہی و نیز منسوب ہی ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور
نصرۃ الخامج ؏ کو خانہ دہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ ملوک و عزت و رفعت کا ہی اور یہ شکل سلطان
الکواکب آفتاب سے منسوب ہے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل
؏ کو خانہ یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہی اور یہ شکل منسوب ہی ساتھ
اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہی یا یہ کہ اس شکل مین عنصر خاک و آب موجود
ہے کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل باغ و بوستان و خویش و پیوند
کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا مین سکن دیا اور عقبۃ الخامج ؏ کو خانہ دوازدہم
اسلیے دیا کہ یہ خانہ دشمنون اور چارپایون کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ
ناخوش و سہگین و مرہوم ارازل و بدفعل سے و اکثر دشمنی اسلیے لوگون سے پیدا
ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نفق الخفیہ کو خانہ سیزدہم اسلیے
دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہی اور عقبۃ الداخل ؏ کو خانہ چاردہم
اسلیے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہی اور یہ شکل بھی مطلوب ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ لہو و لعب و عیش و عشرت
کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہی چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی
اور اجتماع ؏ کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ قضایا کا ہی اور شکل اجتماع اکبیل سے
ہے پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ قاضی زیرک و دانا ترین مردم ہونا چاہیے
اور طریق ؏ کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ عاقبت العاقبت کا ہی اور عاقبت ہر شے
کے انقلاب و رحلت ہی یہ دونون خاصہ شکل طریق کے ہین لہذا یہ اسی خانہ کے
مناسب ہے اسیطرح اور بھی وجہات و مناسبات صاحب انوار الرمل نے لکھے ہین
لیکن بیان بہ سبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور اس دائرہ سکن مین اشکال سہ
خانہ سے تسعد مین و اشکال نحس خانہ سے نحس مین دی گئی ہین لیکن اشکال مرسل
جو شکل کہ اپنے خانہ سکن مین واقع ہووے لہذا بہ سبب قوت شکل اوس کو کسی سکن

کہ جو اپنے گہر مین ہو کہ او سمین پانچ قوتین ذاتی ہین فصل دوم در بیان دائرہ بزوج ودائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہین وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اس دائرے کو تسکین بزوج اور بزوج زنانی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ تسکین وضع کیے ہوئے حضرت ادریس پیغمبر کی ہے اور بزوج نام حضرت ادریس کا تھا اور بعضون نے کہا ہے کہ بزوج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے اور اوستاد اقلیدی نے اس دائرے مین چند شکلون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اور اہل مغرب نے دو تین شکلون مین تغیر دیا ہے اسطرح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

لیکن مدار کار دائرۂ اقلیدی پر ہے کہ اُسکو تسکین عدد کہتے ہین اور اس تسکین کے خواص بسیار و فوائد بیشمار ہین کہ محققین علم رمل اس تسکین کو بمنزلہ فلک البروج کے قرار دیتے ہین اور در حق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصار مین لکھا ہے اور حصول و لاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس زائچہ رملی مین جو شکل اپنے مدد مین واقع ہووے کمال قوت پر ہے مثل اوسی کوکب کے کہ جو

اپنے خانہ شرف مین ہو کہ اوسمین چار قوتین ذاتی ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ
میری حاجت کتنے روز مین برآئیگی یا مسافر کتنے دن مین آئیگا تو مدت اوسکی اسی
دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنے کا اور وجہات
تسکین اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بتفصیل مذکور ہین یہان بفقط
دائرہ تسکین مکن مین یہ رسالہ لکھا گیا اور عمدۃ اللباب اور دائرہ بھی بسبیل
اجمال لکھے گئے تا کتاب دراز نہو فصل سوم در بیان دائرہ تمزاج کرویہ ہے

	۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☌	☍	☐	△	✶	☌	☍	☐	△	✶	☌	☍	☐	△	✶	☌
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس	ذنب							
پنجشنبہ	یکشنبہ و دوشنبہ	یکشنبہ و چہارشنبہ	جمعہ و دوشنبہ	چہارشنبہ و شنبہ	دوشنبہ و پنجشنبہ	سہ شنبہ و شنبہ	سہ شنبہ	شنبہ							

اس دائرہ مین دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے
کی ہے کہ خسرو سیارات ہے پس انچہ رملی مین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو
وہ باقوت ہو مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کہ اوسمین ایک قوت ذاتی ہے
پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن برآئیگی نکاح کس روز ہوگا
یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ
یا شب پنجشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ
یا شب سہ شنبہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز
چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل
کتب فن مین ہے فصل چہارم در تسکین حروف - جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین

فوائد بسیار ہین ہر نوع سے اور مسئلہ جہات اربعہ و استخراج اوسکا اسی تسکین سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے اور جو شکل کہ خانہ حرف مین ہو وہ باقوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین دو قوت ذاتی ہین اور اس دائرہ کو دائرہ عکس بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اسکا دائرہ عکس رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب بسیلیہ مین ہے مگر بیان پر بطریق النموذج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حرف خانہاے شانزدہ گانہ یہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم در بیان دائرہ ابجج یعنی تسکین ابجج یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہے اور صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہے اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینون پر رکھی ہے ایک تسکین ابجج دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمائر و احکام مین اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہے اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے دانیال نبی سے ہین اگرچہ مولف کتاب مین اختلاف سے بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی ماشاء اللہ مصری کے ہے

اور بعضے کہتے ہین کہ امام ماشاء اللہ مصری نے اوسکو زبان یونانی سے
زبان عربی مین نقل کیا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی امام محمد
زناتی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابو سعید عبداللہ
کلاہ کبود کی ہے واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑

اس تسکین کو تسکین عنصر کبری و تسکین دانیال و تسکین طلم ہندی و تسکین اصل
و تسکین ام الدوائر بھی کہتے ہین اور تفصیل اسکی انوار الرمل وغیرہ مین ہے فصل
ششم در بیان دائرہ ابجد - یہ تسکین عدد و حکم مین بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی
نے بنا جدول مقاربۃ المغیبات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑

اور کتاب لباب الرمل وجامع الاسرار مین اور اساتذہ مہرہ نے اشکال
اس تسکین کے اسطور پر قرار دیے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷	⚊	⚋	⚌	⚍	⚎	⚏	⚐	⚑

اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر صغری بھی کہتے ہین اور غایۃ الاصول
مین اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ بنیاد تقویم الرمل زناتی
کے اسی تسکین عنصر پر ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہین اور ایک
جماعت اہل مغرب سے عمل رمل اسی تسکین پر کرتے ہین وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘

بیانات تفصیلی ان تشکیلات کے اور وجوہات تشکیل اشکال ہیوت مین اگر تحریر
کیے جائین تو ایک کتاب مبسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تشکیل سکن مین
لکھی گئی لہذا یہ دونون بھی طرز اللباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل
سے اسکے مطلع ہونا چاہیے وہ رجوع کرے طرف کتب فن کے فصل سوم۔
در دوازدہ خانہ رمل۔ جاننا چاہیے کہ ہیوت رمل سولہ ہین مطابق اشکال شانزدہ
گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثر نے بارہ خانون کا اعتبار
کیا ہے مطابق برج دوازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمہندسین محقق طوسی
خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائے
ہین کہ جو شخص کہ اون احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہوگی اور
وہ یہ ہین البیت الاول اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت
نقل و حرکت کی ہی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ
سائل سے دور ہے و اگر شکل ثابت ہے سائل متحیر ہے و اگر شکل منقلب ہے
سائل متردد ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس
اور خانہ ماضی اسکا خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے
کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرنا چاہیے اور شکل ناقص وہ
ہے کہ جو میزان اول مین نہین آئی تھی اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل
ناقص کس خانہ مین آئی ہے اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر
حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے پہونچی ہو نظر کرے
کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے

واگر سوال نباتات عہدے ہو تو اول کو چہار دہم مین ضرب دیکر ایسا شکل
حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے واگر
سوال بتدائے کار سے ہو تو بھی اول و چہار دہم سے ایک شکل یا حصل کرے
پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب بین و اللہ اعلم
البیت الثانی نظر کرے خانہ دوم مین اور حکم کرے بنا بر شکل داخل و خارج
و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا
خانہ سوم واگر چاہے دریافت کرے کہ سائل توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار
شکل دوم سے کرے بر حسب خانہ واگر تکرار نہو تو شکل متولد اول و دوم یعنے
شکل نہم سے کرے البیت الثالث نظر کرے خانہ سوم مین اگر شکل سعد
داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و بہبودی و نیکوئی کے منسوبات خانہ سوم
کے و شکل خارج دلیل حرکت بلا در و خاہر و اقربائے نزدیک سعد باختیار
و نحس باضطرار و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تحیر ہے و شکل منقلب دلیل
تفرقہ و تردد ہے اور شکل اول کو شکل سوم مین ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرے
اوپر راحت و مضرت کے اقربا سے اور ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل
اسکا خانہ چہارم البیت الرابع نظر کرے چوتھے خانہ مین اگر سوال باپ سے
یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر سعادت
کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے و شکل منقلب دلیل
انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم واگر شکل خانہ
چہارم سے خانہ پنجم و ششم مین تکرار کرے تو باپ فرزندون کو دوست رکھتا ہے
واگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم مین تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی خانون مین
اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے ثابت کا رہے ہو تو اول

وچہارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چہارم وچہارم سے دوسری شکل پس
ان دونون شکلون سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت ونحوست
نہی ہے پس اگر اوس شکل نے خانہاے راحت مین تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہے
واگر خانہاے رنج وخوف مین ہو تو دلیل مضرت کی ہے دشمن سے البیت الخامس
نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت ونحوست سے
حکم کرے واگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار
کی ہو تو خبرہاے خوش سنیگا واگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبرہاے ناخوش
سنیگا پس شکل داخل وسعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج نحس سخن ناراجیف
واگر سوال فرزندپنہ سے ہو کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہوگا
ورنہ نہ واگر یہ پیین کہ کے فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے واگر سوال معشوق سے
ہو تو حال اوسکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو
شکل اول وپنجم سے حاصل ہو اور دوستی ودشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت السادس
نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل خارج آئی ہو
تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی وآسانی ونحس بدیری ودشواری وشکل داخل
دلیل زیادتی رنج کی ہے وشکل ثابت دلیل توقف ہے وشکل منقلب دلیل اسکی
ہے کہ رنج سے خلاص ہوکر پھر رنجور ہوجاویگا سعد بآسانی ونحس بدشواری اور ماضی
اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت السابع نظر کرے
خانہ ہفتم مین اگر مستقبل سوال زن ویوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل
وسعد وثابت دلیل نیکی ہے وباقی نہ واگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو
اشکال زحل کے پیرہین واشکال زہرہ ومریخ جوان ودیگر اشکال کواکب میانہ سال
البیت الثامن نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل

باہر آنے کی ہو خوف سے اور دلیل ہو پنجم مال غائب و میراث کے ہے اور شکل
داخل دلیل خوف ہے اور دلیل حاصل ہو سے میراث کی ہو اور شکل ثانی
دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار و آسانی نحس با مضطرار
و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہو کہ کس سن میں خوف ہو تو اول و ہشتم سے
ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے منسوب ہو تو سن پیری میں والا بعکس
و اگر سوال مال غائب یا قرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ہشتم سوا ایک شکل بنائے
اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب و سعد تو قرض دیگا والا نہ بیت المتاع
نظر کرے خانہ ہشتم میں اگر شکل ثابت یا منقلب سعد اس خانہ میں ہو تو سفر میں جانا بجا
اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہو یا سائل اپنے جائے کو دشوار سمجھتا
ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم میں اگر سوال شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ
میں شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہو اور ثابتات اس خانہ میں نحس ہیں
اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل
حصول مال و نعمت ہو و اگر سوال کریں کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے اندرونے
صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہو
تو شکل سعد اس خانہ میں دلیل سعادت اوسکی ہے و نحس دلیل نحوست اور دوستی
و دشمنی اوسکی تکرار دہم سے کرے البیت العاشر نظر کرے خانہ یازدہم میں اگر شکل
سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکوئی مال و دوستان و آسمان حاجات و امید سے
و اگر نحس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہو لیکن امید برآنیکی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی حال
دوستان ہو اور امید میں توقف ہو و شکل خارج برعکس اسکے ہو اور منقلب دلیل تردد حال
دوستان ہے اور امید یعنی برآنیکی و بعض شرح شکل سعد دلیل سعادت ہو اور نحس دلیل
نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنا سعد تر اور حکم کرے اندرونے حال

مجدد سے سعادت وبخس سے شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان ونیکی
وبدی ورسانیدن وزیان رسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم وتد
ہین تکرار کرے تو دشمن بزرگ ہے اور مائل الوتد ہین محرور ذایل الوتد ہین مجہول واگر سوال چہارپائے
یا بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہے وشکل خارج دلیل نقصان
وثابت دلیل توقف سعد بآسانی وبخس بدشواری باب چہارم در بیان تاثیرات
اشکال شانزدہ گانہ در خانہاے شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدۃ الرمل سے مشتمل
اوپر سولہ فصلون کے فصل اول در احوال لحیان ﷺ لحیان شکل سعد مطلق ہے
منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اوسمین
موجود ہے شکل آتشی ومشرقی ہے اور خانہ اول بہی خانہ آتشی ہے لہذا شکل آتشی کو
خانہ آتشی مین قوت نام ہے پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع ونیکوئی
احوال نفس وحصول مراد وطلب جاہ وبزرگی وسلامتی بدن وسعادت سائل در
دلیل ہے کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہے اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہے
یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہے باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ
ناری کشادہ ہے ﷺ لحیان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہے
دلیل ہے اوپر حصول مال ومخرج باختیار وخوبی کسب وکار وسعت رزق وروزی
وفائدہ در معاملات ودادوستد کے اور بسا کثرت معاملات برآوین واگر امانت رکہین تو کچہہ تلف ہو
اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچہہ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد برآوے
اور نکندستی ہووے ﷺ لحیان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ آبی مین مخالف ہے
ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری درمیان خواہران
وبرادران وخویشان کے اور میاں کی سفر وحصول خوشی بعد از دلبستگی وحصول
مراد وسفر بین دوری از برادران وخواہران یا ارادہ خود وحصول راحت از مرد بزرگ

☞ لحیان خانہ چہارم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل اوپر بدلنے مقام
کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہو اور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کامون مین مبارکی ہو
اور سائل اپنے ملک سے کچھ پیچھے اور اپنے وطن مالوف سے جدا ہو اور جلدی پھر آوے ساتھ
کراہت وزحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان ومقام وحصول
مطلب کے ☞ لحیان خانہ پنجم مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی
حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوقون سے اور غایب سے خبر
خوش آوے اور دلیل ہے اوپر سفر نا گہانی کے وبنائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ وتحفہ
ورسول ونامہ کا اور سننا خبرہائے خوش کا وشادکامی خاطر ودوری از فرزندان
وخوبی حال سائل وخوشی ہر کام مین ☞ لحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین
مصادق ہے دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور کارہائے پوشیدہ باحسن الوجہ آشکارا
ہون اور تلف شدہ بازنہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے ☞ لحیان خانہ ہفتم
مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے دلیل ہے اوپر حصول مراد
ومقصود کے وخوبی حال زنان وابناز ان وراستی شریکان واگر زن حاملہ ہو تو فرزند
نرینہ پیدا ہو اور غایب پہونچے اور خصیم پر مظفر ہو اور غایب جس شہر مین رہتا ہے اُس
شہر سے دوسرے شہر مین جاوے ☞ لحیان خانہ ہشتم مین شکل ناری خانہ خاکی مین
مسالم ہے دلیل ہے اوپر پہونچے مال غایب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہو اور بیمار ہو جاوے
اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرجانے غلام یا خدمتگار کے ☞ لحیان خانہ
نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہو اور مرد بزرگ صاحب علم
وفضل سے سفر مین منفعت ہو اور سفر دور ودراز ہو اور علم فقہ وعلم دین کے حاصل کرنے کا
ارادہ کرے یا ہو سکے ہو اور خوابہائے نیک وراست دیکھے ☞ لحیان خانہ دہم مین
دلیل ہے اوپر زیادتی رزق وروزی کے اور حصول مطلب بلوک سے وبنیکوئی

حال ماورد نیکوی حال ایران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا بارادہ خود و نقل
سائل از عملی بعلی اور زوری ماں باپ سے ☰ لیان خانہ یازدہم مین دلیل ہے اور
سائے ائیدے کے اور کیسے سلطان یا مال مادر سے کچھ حاصل ہے اور ترک کرنا اوس
کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو باکرے اور دلیل ہر کہ مشوق سر مطلب حاصل ہو اور کسی
بزرگ سے سعادت دخوری پہونچی اور روزی فراوان ہو ☰ لیان خانہ دوازدہم مین
دلیل ہے اور بر قوت دشمنون کے اور دعوی کرنا اونکا سائل پہ ناحق دبیوجہ اور ڈرنا
دشمنون سے اور خلاصی مجبوس بآسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ☰ لیان
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اور پر نیکوئی آیندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور سبب
سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر
یا شریف کے عزت پاوے اور دلیل ہر بنیاد و عمارتہائے بلند کے ☰ لیان خانہ چاردہم
مین دلیل ہے اور پر پانی مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کرے جلدی پاوے اور دلیل ہے
اور پر سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت نیک کی اور سفر مین فائدہ ہو
اور خرید و فروخت مین نفع ہو ☰ لیان خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہر کہ نکہ یہ شکل
طالع ہو اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے ☰ لیان خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اور پر عاقبت محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور
ایسی سفرین اور سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اور پر خلاصی
بیمار و خلاصی محبوس و خلاصی حاملہ کے اور بازآنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ کہ سائل
چاہے وہ اوسکو حاصل ہو باختیار فصل دوم احکام قبض الداخل مین جاننا چاہیے کہ یہ شکل
عدد ہے منسوب بہ آفتاب ہے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل ☵ قبض الداخل شکل خاکی و جنوبی
خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اور پر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر و اندیشہ
رہے اور پیام اسکا ہے کہ شاید اس شخص سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب مال جانب کے

دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ بلا بارے
اور کچھ فائدہ ہو ۔ قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے مگر چونکہ
یہ شکل متعلق سلطان الکواکب ہی ہے اور سعد ہی دلیل ہے اور یہ قوت کیمیہ گاہ وجع ہونے
مال دور از ہی عمر و نیکوئی معاش اور خوش زندگانی سے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو
اور معاملہ مین نفع ہو اور غائب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے ۔
قبض الداخل خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہے دلیل ہے اور سعادت
برادران و خواہران کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینون کی
خاطر جمع رہے اور سفر مین منفعت ہو ۔ قبض الداخل خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ
خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت و خوبی احوال مدیسے کے اور سائل کچھ
ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا اور عمارت و زمین وغیرہ سے
منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ۔ قبض الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے
اوپر نیکوئی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر پہونچے اور اشراف و بزرگون سے اتصال
و اختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبر ہاے
راست و در بیت و خوش سنی مین آوین ۔ قبض الداخل خانہ ششم مین شکل خاکی خانہ
سنج رنجوری کو شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور غلام و
کنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکین گے اور چارپایان کو بھی
سے فائدہ ہو اور محبوس محبس مین دیر تک رہے مگر آخر مین خلاصی پاوے اور غلام
و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ۔ قبض الداخل خانہ ہفتم مین دلیل ہے
اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غائب دیر مین آوے بلکہ خود نہ آوے اور سائل کو
چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہو دلیل ہے اوپر صلاح نکاح و عروسی و
خوشی کی اور دشمنون سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان و شریکان نیک ہو

اور اوسکے موافقت رہی اور مقصود حاصل ہوا اور عقد مبارک ہوے قبض الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہی اور یہ اسکی کہ مال غائب و میراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف
مین رہی لیکن رنج و زحمت نہ پہونچاوے اور مثلاً کہ مال غائب خود پہونچاوے اور دلیل ہی اوپر
وغم و اندیشہ کے اور پہونچنے میراث کی اور احوال بیمار و رنجور ہونے قبض الداخل
خانہ نہم مین دلیل ہی اوپر قوت عمل و نیکوئی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بھی
خوف سائل کا ہو و نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہو اور مردم
بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور جاہ و منصب و رفعت مین زیادتی ہو قبض الداخل
خانہ دہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال مین طمع کرین اور
بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہو اور امید دیر مین بر آوے اور دشمن
دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہو اور سائل پر
عورتون کی طرف سے تہمت ہو اور دلیل ہی اوپر سعادت مادر و بادشاہ و حصول
مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہو و زیادتی رزق و روے
بآسانی ہے قبض الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہی اوپر صلاح یاران و نیکوئی چہارپایان
و خوف از دشمنان کے بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بھاگ جاوے پس اگر بھاگ جائیگا
تو پیہم گرفتاری ہی یا محبوس ہو و اگر صبر کریگا تو عاقبت مین دشمن سے ایمن ہو جائیگا
اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر مین فتحیاب ہو اور دلیل ہے
اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کہ ساتھہ سائل کے اور
زیادتی خزائن و دفائن کے ہے قبض الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر
خبر و خوردنی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پہونچنے غائب
و مبارک ہونی سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک
محبوس رہین اور چہارپایان بزرگ کی زیادتی ہو اور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کیطرف سے

فائدہ ہوئے قبض الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب و مرین حاصل ہو
اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو
اور شرید و فرخندہ داد و ستد مین نفع ہو اور کشایش کارہا ساتھ توقف کے ہو
و اگر زوال الفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اوس عزم کو باطل کرے ہے
قبض الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مطلوب و مراد مقصود کے
اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہو تو مطلوب بسبب راغب ہوگا پس اگر
سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے
اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر مین حاصل ہووے ہے قبض الداخل
خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب و مقصود کے اگر سوال اتصال
سے ہو ہے قبض الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت کار
اور رعد و برق و برف باری ہو اور ہوا سخت چلے یہانتک کہ درخت گر پڑین
اور حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہون پس اگر سوال انفصال سے ہو تو مراد
حاصل ہوگی و اگر انفصال سے ہو تو نہوگی فصل سوم احکام قبض الخارج مین
ہے قبض الخارج خانہ اول مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہے
منسوب ساتھ راس کی خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا
چوری جاوے یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کے اوس سے چھین لیوین اور
غائب جلدی پہونچے اور ثبات مال سائل ہاتھ مین نہو اور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و
جلدی بیفائدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے ہے قبض الخارج
شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خسران
مال و معاش کے اور پہونچے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہو اور شاید کہ کچھ
مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت مین

نقصان ہو اور غائب دیر مین آوے اور اعوان مخالفت کرین ۔ قبض الخارج
خانہ سوم مین صاحب سکن ہو شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہو دلیل ہو کہ سائل جلدی
سفر کو جاوے اور درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہو اور سفر مین مطلب نہ نکلے
اور خوف ایسا ہو کہ شاید سر گردانی سے مر جاوے اور دوستون سے مخالفت ہو ۔
قبض الخارج خانہ چہارم مین شکل آتشی خانہ خاکی مین مسالم ہے ۔ شکل نحس ہو دلیل ہو
اوپر بیماری و خرابی ملک یا استقامتی وطن کی اور دلیل ہو اوپر جنگ فتنہ میان پدر و
سائل کے اور عاقبت بد ہو اور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہو اور غائب اپنے مقام سے
بھاگ جاوے اور ملک املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر مین زحمت
ملک و اسباب پیشمانی ہو ۔ قبض الخارج پنجم مین دلیل ہو اوپر حصول مراد کی مشتری ہو اور
سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کیطرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگرچہ مدام
جنگ و فتنہ ہو اور سب جھوٹھ ہو اور ہیہ پہونچے اور سائل اوس روز یا اوس ہفتہ مین
سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و مشوقان
اور اونکی مخالفت کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہیہ
ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے ۔ قبض الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خلاصی
رنجور کے و زندانی بھاگ جاوے اور تلف شدہ و گمشدہ بازنہ آوے و اگر باز آوے
تو پھر بھاگ جاوے و اگر عاقبت مین یا شواہد مین شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہو و اگر
شکل نحس ہو تو بیمار مر جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان و خیانت ہو اور دران
آشکار ہو ۔ قبض الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی
معاملہ کے اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور
غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزون مین سے ہو اور درمیان
شرکا کے پریشانی و خیانت ہو ۔ قبض الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہو کہ مال غائب پہونچے

واگر بچے چند دفعہ کرکے بچے اور دلیل ہو اوپر غم و ہم گریہ کے کہ جو مُردون کو
روتے ہین اور مال میراث تلف ہو ۔ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر مین جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور سائل نماز
مین کاہلی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہو اور خبر جھوٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے
۔ قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہو اوپر بیمارداری شغل و عمل و کسب و کمار کے اور
معاملہ حاکم تک پہونچے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل مین
کوئی رونق نہو اور سائل کار و عمل سے معزول ہو جاوے اور از طرف امیران
و بادشاہان و اکابر دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ منصب کی بھی ہے ۔
قبض الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور مال سائل مین
طمع کرین اور امید دیر مین نکلے اور از جہت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور
اہل قلم اور دوستون سے نیکی حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو
بقدر چاہے اور دوستون سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہو اور مان کے
بیت المال سے کچھ نہ ملے ۔ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت
دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور مزید و فروخت مین بیماری ہو اور غم و اندیشہ
رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جاوے اور دشمنون سے
بدستواری خلاصی ہو ۔ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر خلاصی اسیر و
زندانی کے اور مال سائل کا کھیا جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنون کی کثرت ہے
اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے
۔ قبض الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے
اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور کشائش کار ہووے اور دلیل ہے اوپر دشمنی
دوستون کے ۔ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہے کہ اگر ضمیر معشوق کی ہو

تو نہایت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو بُرا ہے اور دلیل ہے کہ عاقبت مین
رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے
اور لوگ غار مین بیٹھ جاوین اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور
بیمار اچھا ہو جاوے ۔ قبض الخارج خانہ سنا زدھم مین اور دلیل ہے
کہ آخر مین سب چیز مین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے
اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستون سے کے اور
سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت مین جماعت مشکل
ممتزج ہر شکل خاکی و جنوبی متعلق بعطارد ہے پس ≡ جماعت خانہ اوّل مین شکل خاکی
خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حد تک
کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک
کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اوسمین توقف کرے اور دلیل ہے
اوپر جماعت شر و غم و جماعت زنان و مردان و اندکے ثبات مہمات سکے ≡
جماعت خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین سائل ہے دلیل ہے اوپر جمع
ہونے مال و معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے
کرے اور اوس سے کچھ لے لے ≡ جماعت خانہ سوم مین شکل خاکی آبی مین
مصادق ہے دلیل ہے اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس مین و اگر ضمیر بیمار کے
لیے ہو تو بیمار مر جاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت فعال
بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کبھی کبھی عزیز و اقارب آپس مین نزاع کرین
اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش مین تفکر ہو ≡ جماعت
خانہ چہارم مین صاحب سکن ہر شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال سائل و جمعیت خاطر

اور سائل ہونا طرف عمارت و زراعت کے اور توقف مین ہونا خروج سائل کا
اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہنا ☰ جماعت خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر
دیرینہ آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے واگر شکل سعد طالع ہو تو
ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو ☰
جماعت خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یہانتک
کہ حیل نہ سکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکردہ کار ہون اور تلف شدہ مخفی رہے اور
گریختہ کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور
خرید و فروخت مین توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف
ہو ☰ جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ
ہوگا تو رنج مین ہوگا و اگر رنج سے نجات پائیگا تو دیر مین آئیگا اور غائب جس شہر مین ہو
حیرت مین ہو اور عقد و نکاح مین توقف ہو اور زن و شوہر مین طلاق ہو ☰ جماعت
خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو
اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے تو پھر نہ لیسکے اور
بیمار مرجاوے اور میراث منقسم ہو ☰ جماعت خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل
ہو جانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور بسبب خراب دیکھنے کے خوف پیدا ہو
و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے پلٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہے اوپر بیعت
خاطر و علم و علوم دین داری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ☰ جماعت
خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفایدہ کے اور معاملات بہت کرے کہ اوسمین
زیان نفع ہو اور دلیل ہے اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اوس جماعت
کے کہ بزرگون کے پاس آتے جاتے ہین اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و
مخالفت بادشاہان کے ☰ جماعت خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید دیر مین بر آوے

اور معشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون کے اور کچھ نہو اور سائل
عشق پیدا کرے اور جدا شخاص کے ساتھ رہے اور جس حال مین ہو اوسی
حال مین رہے ≡ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنان معیوب
وگنگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کرین اور
اسیر و محبوس اپنے حال پر رہین اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ جماعت خانہ سیزدہم
مین دلیل ہے کہ سفر مین بزرگون اور بادشاہون اور امیرون سے فائدہ ہو اور بہت
پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سے رہے اور آیندہ احوال
سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≡ جماعت خانہ چہاردہم
مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے
آمیختہ و ملا رہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہے
اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کے اپنے کام اور امید مین ≡ جماعت خانہ پانزدہم
مین دلیل ہے اوپر سعادت و جمعیت خاطر و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال
ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی شخص اوسکے مال کا قصد نہین کریگا یہ حکمت ہے
کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو
تو دلیل ہے اوپر قلمرانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ≡ جماعت خانہ
شانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور
بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور
بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصل پنجم احکام فرح مین ≡ فرح خانہ اول مین
شکل بادی و غربی خانہ آتشی مین مصادق ہے اور یہ شکل سعد منقلب ہے منسوب
بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے
اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اوسمین تردد کرے اور غم و اندوہ سے

خلاصی پاوے بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اوپر مردان نازک و مرد مان
ریش و کوسہ کے شٹ فرح خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے
دلیل ہے کہ بر ضا و رغبت بجہت سفر مال خرچ کرے اور ساتھ معشوق کے تماشا
اور شراب خواری کرے و حسینان نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل ہون
اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندون سے
راحت ہو اور رزق و روزی زیاد ہو شٹ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین
سالم ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے
اور سائل کو چہ دلبر و معشوق مین سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب
حاصل ہو اگر سوال بیمار کے واسطے ہو تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب
دیکھے اور عورتون سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو اور احوال خواہران و برادران
ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے شٹ فرح خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ
خاکی مین نازل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت کی اور باپ سے مراد ملے اور
دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جاوے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو
اور یہ سوال سائل کو مبارک ہو شٹ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے
معشوق سے اور امید حاصل ہو اور خبر سچی پہونچے اور بیت المال پر سے مال ملے
اور مغز گوئی اور شراب خواری کرے اور دلیل ہے اوپر خوشحالی فرزندان و محبوبان
اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہاے خوش دوستون سے پہونچے شٹ فرح
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور سائل بہم ہو جاوے اور گم شدہ و تلف شدہ
پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک نہو
اور کمین سے خبر بد پہونچے اور کارہاے پوشیدہ ظاہر ہون اور راز فاش ہو اور
تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو شٹ فرح خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی

احوال شرکا کے اور عورت و عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے اور مسافر
راہ مین یا شہر مین جہان ہو متردد ہو بیت فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے
مال غنایم کے اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گرفتاری
و مال بیرونی کی آمد و رفت رہے اور مال میراث پہونچے بیت فرح خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سائل سفر سے آوے اور مراد پاوے اور سفر مین نفع ہو اور خوابہای خوش دیکھے
اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک سنے بیت فرح خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل
و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات بمراد ہون و قاضی و کوتوال سے خوش رہے
اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے اور عزت و رفعت مین انکی کچھ
کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل مان سے راحت پاوے اور خدمت بادشاہ
سے عزت حاصل کرے بیت فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق سے امید نہ نکلے
اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستون
سے راحت ملے اور سائل کو جا میسر ہو اوسمین متردد رہے بیت فرح خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر زیادتی چہار پایان بزرگ کے اک اونمین سے عیب دار ہو
اوسکو فروخت کرنا چاہیے اور جو دوست کہ دعوے محبت کرتا ہی خفیہ وہ نہایت
درجہ دشمنی کرتا ہی اور سائل اوس سے غافل ہی اور حال محبوس نیک ہی اور سائل
دشمن پر فتحیاب ہو بیت فرح خانہ سیزدہم مین دلیل ہی اوپر فرحت نفس و جمعیت امور
مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل
بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی کرے اور کوچہ معشوق مین پھرے اور خوابہای
خوش دیکھے اور اولاد کی ساتھ بخوشی بیٹھے اور دوستون سے دوستی کرے بیت فرح
خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند
و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلامت ہی اور بزرگون سے نیکی یاوے اور دلیل ہی

اوپر تردد دل مطلوب کرے بے سبب بخ فرح خانہ یا نزدہم مین نہین آتی ہے
لہذا اوسکی شرح نہین لکہی گئی بخ فرح خانہ ثانی نزدہم مین دلیل ہے کہ سائل امیر دن کے
ساتہہ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شرابخواری و فسق و فساد و خیانت
و لواطہ ہے اور سائل خصومت مین رہے اور کامون مین پشیمانی اوٹہائے
اور سائل واسطے حصول مقصود کے متردد رہے اور مقصود حاصل ہو فصل ششم
احکام عقلیہ مین بخ عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سائل ہے
اور یہ شکل نحس منقلب ہے متعلق بہ حل نحس اکبر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر تردد
و فکر و اندیشہ چندے کہ سائل کو ہو اور احوال سائل پریشان ہو اور جس کام مین
ابتدا کرے اوسمین متردد ہو بخ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی
مین زائل ہو دلیل ہے کہ سائل کے ہاتہہ مین مال ثابت ہو اور اپنے مال سے
سائل کو فائدہ ہو اور کسی کو فائدہ نہو بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کہائے
اور مال جمع ہو اور امید نکلے بخ عقلہ در خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی مین موافق
ہے دلیل ہو کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے اور ساتہہ اور ان
و خواہران کے ملال ہو و اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مر جاوے و از طرف اقربا
و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع مین شکل
نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہے
بخ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل اوپر خرابی
بعض املاک و بدحالی پدر کے اور عاقبت سائل بہتر ہو اور باپ مر جاوے
اور مان کو بہی غم واندوہ رہے و از طرف پدر و زمین و عمارت فائدہ اور دفینہ
و گنجینہ ملے بخ عقلہ خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو
اور سائل بدون سوال چیزہا سے تلخ و ترش کہاوے اور دوستون سے ملال ہو

اور معشوق کبھی سچ نہ بولے اور بیت المال پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے
اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ و ہدیہ و تحفہ بھیجے بچے مثل انار کے اور
محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو بیت عقلہ خانہ
ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر مین مر جائے اور تلف شدہ
پھر نہ آوے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے
اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو
اور وہ جماعت منسوب بخیانت ہو جاوے بیت عقلہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر
پراگندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین ولیکن اتفاق بھی دیر تک نہ ہو کہ ایک
دوسرے سے جدا نہ ہون اور غائب آوے اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ
سائل کے رنج و بد خو ہو اور زن حاملہ فرزند نر نہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے
وہان دیر تک رہے اور آنے مین اوسکے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و
مقصود ناتمام رہے بیت عقلہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور
بیمار مر جاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص
عزیزون مین سے مر جائے اور دفینہ مخفی رہے بیت عقلہ خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سفر نہ کرے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ تا انقضا
پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کر دیوے اور تنگ دل
ہو جاوے اور کام اوسکا بند رہے بیت عقلہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ
ملوک و سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کوتوال سے بہرہ ور ہے اور
ہر چیز مین تاخیر ہو اور بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی
بیمار ہو جائے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے بیت عقلہ خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوستون سے مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہ ہو نہ دوستون سے

وزمال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان
دوستون کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے بیت عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر قوت دشمن وزیادتی غم واندوہ کے اور تلف ہو جانے حیوان کے اور
سبب قرض کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے
اوپر بدی حال دشمنان کے اور محبوس و گرفتاری وناخوشی کے اور خرید وفروخت
چہارپایان بزرگ مین نقصان ہو بیت عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو
واسطے محبوس یا بیمار کے فکر واندیشہ بسیار ہو اور بادشاہ کیطرف سے فائدہ ہو اور
سفر نزدیک مین مراد ملے اور غائب آوے اور حال عورتون اور شرکا کا بد ہو اور
دل سائل کا پراگندہ ہو بیت عقلہ خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود ومطلوب سے
سائل بیمار ہو اور سائل کو کچھ نہ ملے واگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے
اور بیخ وخصومت ہو واگرچہ مقصود ہے بھی تو ساتھ زحمت وسختی دورنگی کے
اور تلف شدہ بغیر اب تمام حاصل ہو بیت عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل سے
دلیل ہو اوپر نیکوئی قضا وشرکت وثبات امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرالداخل
ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت ونیکوئی مراد کے واگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو
دلیل ہو اوپر دیر مین آنے مال ونقرہ وزر ومعاش تمام کے اور مال بیرونی بدست
آوے اور عقد ونکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کھینچے بیت عقلہ خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا
کا اتفاق پڑے اور کامون مین فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت
چہارپایون کی کرے مثل خر واشتر کے اور جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی
احوال ومحبوسی ہو فصل ہفتم احکام انگیس مین ۞ انگیس خانہ اول مین شکل
خاکی وجنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل شمس

منسوب بزحل بخس اکبر پس خانہ اول مین دلیل ہو کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ
و تشویش ہو مثل اوس شخص کے کہ جو سر کے بہل لٹکایا گیا ہو اوس حالت مین کہ اوندھا
وہ مریض بھی ہو اور دلیل ہے اوپر شر و غم و درد و غوغا گوئی و سفاہی و جہالت کے اور
سب کاموں مین بیرونق ہو اور کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے
اوپر اندیشہائے ناصواب کے اور گمانہائے خطا بطریق بدی کرنا بیجے خانہ
دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہو دلیل ہو اوپر بستہ ہونے کینہ گاہ کے
اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور
مال میراث پاوے یا خزانہ سے اور غائب دیر مین آوے اور سفر کا واجب مال سائل کا
قصد کرین بلکہ سب مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان
برادران و خواہران گفتگو پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو بیجے انکیس خانہ سوم مین
دلیل ہے کہ سائل سفر کرے اور جائے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا
ارادہ کیا ہو وہ باطل ہو جاوے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور
سفر نزدیک مین نامرادی ہو اور مال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اوسنے
ساتھ کراہت خاطر کے متفق رہے بیجے انکیس درخانہ چہارم شکل خاکی نحس داخل خانہ خاکی مین
موافق ہے دلیل ہے اوپر قوت دشمن اور دعوی کرنا اونکا اوپر سائل کے از جہت
املاک یا از جہت پدر اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور
مال پدر بد ہو اور خرید و فروخت املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو
نہ سفر اور عاقبت محمود ہو بیجے انکیس درخانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین
دلیل ہے کہ سائل کو معشوق سے رنج ہو اور بسبب درد و شکر کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات
نہ کر سکے گر ساتھ تکلیف کے اور خبر و ہدیہ نہ پہونچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شادی
شہادت دیوے اور مال فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن جان

کم عمر کو دیتے قید خانہ مین لاتے ہے انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مرجاوے
اور تلف شئی بہتر آوے اور غلام و کنیز جلدی مرین اور بیمار بندہ و غلام ہوا و بیمار
بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جاوے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہوا اور سائل کو انعم
ناشکری و خصومت ہوا اور خرید و فروخت کنیز ک چہار پایان ضرر دہ ہوا اور ضرر
پوشیدہ رہین ہے انکیس خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کی اور خوف
انکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضایا شریک گرفتار ہوا مرین
اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہو اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہوا اور بچہ کی
بیماری سخت ہوا اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکا کے اور غائب جہان
وہان سے قصد نکلنے کا کرے پر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے ہے انکیس خانہ
ہشتم مین دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خائف رہے اور درمیان
سائل و زن شریک کے بہت اندک چیز خصومت پیدا ہوا و بہت غائب قتل و قتال
رہے لیکن عاقبت اچھی ہوا اور سائل کو دشمن سے خوف ہوا و مال بیرونی حاصل ہو
اور میراث بدشواری ملے ہے انکیس خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر ظلمان متعرکے
اور سائل کا ریزہ و جا بجا سے تاریک تا خوش خوابہ مین دیکھے اور ہمیشہ ہراسان
رہے اور علوم شرعی سے دوری ہوا و غائب بہت پہنچے لیکن بدرنگ ہوا و علم منطق
و حکمت مین مشغول رہے ہے خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور
بیزاری سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رنج سے بیمار ہو جاوے اور خصومت
بسیار ہوا و دلیل ہے کہ بادشاہ جور و ظلم کرے اور حکم تا نہ پانہ لگانے کا دے اور
از جہت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہوا و سائل کی امید بر نہ آوے
اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو ہے خانہ یازدہم مین دلیل ہے

بہاسکے واگر نہ بہاسکے گا تو اوسکو قید خانہ مین لیجانیکے درمیان دوستان واعوان
دورا کے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو واگر امید نکلے تو ساتھ رنج وغصہ کی
نکلے = انکیس خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن
اوسکا ہمیشہ رہے ولیکن دشمنی نکرسکے اور حیوان چہارپایہ مرجاوے اور اوس سے
کچھ حاصل نہو اگرچہ حاصل بہی ہو تو گور وکفن مین خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہو اور دشمن
سائل کے بہت ہون اور دشمن سے خالف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین
ہو = خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فیض خاطر وغم واندوہ کے بسبب قضا وشریک
وخیانت کے اور سفر مین نقصان ہو اور بادشاہ وبزرگان سے ساتھ سائل کے
جور وظلم ودشمنی کرین اور دلیل ہے اوپر نکبت وپیروفنی احوال مسافران وبدی حال
غائب ودلبستگی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ فساد پر مائل ہو اور شریک یا نائب دار
ہو دے اور دلیل ہو کہ طالب مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول
کے ہو واگر سوال واسطے خروج کے ہو تو باز ارادہ ترک کرے = انکیس خانہ چاردہم
مین دلیل ہے اوپر کمی سعادت وزیادتی نقصان کے مال وجاہ ورفعت سائل مین
اور دلیل ہے اوپر حصول بعض مرادات کے اگر متوقف اور غایت ہو بخلاف مرادی دیگر
کہ سائل مین سے کہو نہیں ہو جاوے اور سائل اوس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا
مطلوب ہے اگر سوال واسطے حصول کے ہو = در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے
نہیں آتی ہے = انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہو کہ از طرف دوستان وبرادران جفا
پہنچے اور امید کم حاصل ہو اور روز دیر وہ پہر ملے اور دلیل ہے اوپر سیاہیان بدون
وباران بدر سرمائے سخت کے فصل ہشتم احکام ہشت خمرہ مین مشکل بادی
وشنیدنی ثابت خانہ اثنتی مین مصادق ہے = مشکل صاحب مکن خانہ
[illegible]

خشمناک سے پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر غلبہ خون واستیلائے
حرارت کے اور توقف مین پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی ابتدا کرنا چاہیے تھی بارادہ
و بے اختیار اور دلیل ہے اوپر سرکشی اور سختی و جہل اور سرگردانی سائل کے
خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل
کے ہاتھ مین آوے مثل زر سرخ و جامہائے سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکلجاوے
اور مال سائل کا غارت کرین یا چور لیجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور پھر
ہاتھ مین آوے پھر جلدی نکلجاوے اور عاقبت کا حال بد ہو خانہ سوم مین
شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے واگر سفر کریگا تو
راہ مین چور پڑین اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بھائیون سے بدی دیکھے خانہ
خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ حال باپ کا اچھا نہ ہو
اور عاقبت نامحمود ہو اور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی کے اور والد سائل
ہلاک ہو توقف مین پڑ جاوے اور قمر و خم از جہت وطن ہو اور دلیل ہے
اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان کے و دلیل ہے اوپر قحط و تنگی
واندک عمارت و زراعت و خرابی زمین کے اور دلیل ہے اوپر خصومت اور
تلف ہو جانے اسباب کے خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر خیر و نفع و نا خوشی
و با تشویش کے اور سائل بھی در وغ کہکر پشیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی
زحمت اوسکو نہ پہونچے اور درمیان دوستون کے جنگ و جدل پیدا ہوا اور دلیل
فساد اولاد پر اور زنا بسبب اونکے اور کم کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق
برا ہو اور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو خانہ
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور منفعت مین تاخیر
اور سائل کے پاس جانوران بیمار ہون اور تلف شدہ پر غلبہ اور قیمتی

خلا صی نہ پاوے اور خوف و غم او کا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ۔ خمرہ
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو دیا کمہ نہ مکین کہ چور کون ہے اور
غائب بمراد پہونچے اور حال غیر کا فدنان متغیر ہو اور سائل کو اونسے خصومت ہو جاوے
۔ خمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب کے اور اگر
شکل اول نے خانہ ہشتم مین نگاری ہو تو یہ ہے کہ سائل بھاگ جاوے یا دوسری جگہ
جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے
۔ خمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہزن سے
خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسباب سوداوی و جنگ و
انواع خصومت دیکھے اور چور سر راہ ہو اور غائب کا حفظ پہونچے ۔ خمرہ خانہ
دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگون سے زحمت پہونچے
اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مادر قوی ہو اور سائل کو جور و ظلم پہونچے اور نفع
و بہتری سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پریشان لگین ۔ خمرہ در خانہ یازدہم
دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اوسکے طلب مین دوڑتا ہے اور معشوق
سے تہ سان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر
مخالفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر ہو اور دلیل ہے
اوپر جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ۔ خمرہ در خانہ دوازدہم
دلیل ہے کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی
طرف سے خوف نہ رہے اور امید نہ رکھے اور حال دشمن اور مجبوس بد ہو اور
دلیل ہے اوپر تفتیش اسپان و چہارپایان بندگ کے ۔ خمرہ در خانہ سیزدہم
دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی
کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور بہ جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے

سائل متفکر ہو اور امید سعادت و شرف ہو ۔۔ حمرہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مقصود و مطلوب برآوے ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو چاہیے
کہ فصد کھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہ ہوگا ۔۔ حمرہ در خانہ
پانزدہم بدایرۂ ابدح ضدا آفرین نہین آتی ہے ۔۔ حمرہ در خانہ شانزدہم دلیل ہے
اوپر پیرادی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اوپر فساد کار کے دلالت کرتی ہے
اور دلیل ہے اوپر دل اور خارش بدن و حرارت کے یا بسبب تخم در میان
احکام بیاض ۔۔ یہ شکل صاحب سکن خانہ تخم شکل سعد ثابت منسوب بلغم شکل
آبی ہے خانہ آتشی مین مخالف ہے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل
کے بسبب اندیشہائے چند در چند کے اور دلیل ہے اوپر مسرت پسندیدہ کار اور فائدہ
دوستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتون سے ۔۔ بیاض خانہ دوم مین دلیل ہے
اوپر ثبات مال و نیکوئی معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملات بمراد ہون
اور مال غائب پہونچے اور داد و ستد نیک ہو اور خرید و فروخت کرنے مین چاندی
ہاتھ آوے ۔۔ در خانہ سوئم شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکی
احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کار دس سے فائدہ و حاصل ہو
اور دلیل ہے اوپر زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا اور نکاح سائل سے
اور برادران و خویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین لوٹنا ہو اور
بزرگون سے مراد ۔۔ بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مساوی
ہے دلیل ہے اوپر کشائش کار ہا اور رونق ملک و مساہب اور حمیت کے اور باغ
و آب روان و درختون سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور مال پیدا خوب ہو
اور سائل اپنے مقام و وطن مین بمراد اقامت کرے ۔۔ بیاض خانہ پنجم دلیل ہے
کہ کاغذ و نامہ چلدی ہو پہونچے اور ہدیہ و تحفہ پہونچے اور بیت المال پیدا ہو

اور سائل اوس دن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی
حاصل ہو اور فرزند غائب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت لینے
سفر سے فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق
خوب ہو ☆ بیاض در خانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریبان
کرنا بر سر بیمار کے اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزکان و چہارپایان کے
اور تلف شدہ پہر ملے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل
قدوم غائب سے خوشحال ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ☆ بیاض در خانہ ہفتم
دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت
مکارہ ہے اور سائل اپنے تئین اوس عورت کے سامنے نادان بتاتا ہے
اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے
نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتون کی اور نفع پانے معاملہ
سے اور صلح کرنے سائل کے ساتھ اضداد کی ☆ بیاض در ہشتم دلیل ہے اوپر
پہونچنے مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگون کی اور بیمار کی طرف سے
خوف ہو ☆ بیاض در نہم صاحب مکن ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے
اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسمین ہو اور دلیل
ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے
مین آوین اور بیمار کا حال بہتر ہو ☆ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بیمار کی وداع کی
ونیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی
جاہ و منزلت و فراغی رزق کے ☆ بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل
ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش
کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کہ بادشاہ

یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور کوئی چیز ایسی
پہونچے کہ جس سے بیخبر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت
رہے اور امید توقف مین ہو بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی
دشمنان کے و اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے
اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
حال چہارپایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون
بیاض خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے
اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب بمراد آوے اور
احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو
اور سفر پسندیدہ ہو بیاض خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے
منفعت ہو بیاض خانہ پانزدہم میزان الریل مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل
طاق ہے اور ناقص لہذا شرح اوسکی نہین لکھی گئی بیاض خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر مبارکی درہمہ حال کے اور خواہانے راحت و سفر دریا کے
اور کنیز خسروسے کے ساتھ دل ملے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت
نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اوسی منا کحت کرکے
اپنے حرم بنا وے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ
یا کوری یا کری وغیرہ کے فصل دہم در احکام نصرۃ الخارج شکل آتشی و شرقی
ہے خانہ آتشی مین موافق ہے یہ شکل سعد منسوب بآفتاب سلطان الکواکب ہے
وہ صاحب سکن خانہ دہم ہے پس نصرۃ الخارج خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت
طالع و شکل و خط [illegible]

برابری کرے وہ پسند ہو جاوے اور دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کے
اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہنچے
اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہوئے نصرۃ الخارج در خانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی
مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال باختیار کے اور پہونچنے غائب کے اور کلام
مآل سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست بادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون
اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے
نصرۃ الخارج در خانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر فوت
برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد و رفت
کرین اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے
کوئی کدورت آجاوے اور از جہت سفر تشویش ہوئے نصرۃ الخارج در خانہ چہارم
شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت
برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا امرا یا کسی بزرگ کے
خراب ہو اور بابا کے خبر پہونچے و کشائش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار
خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکل جاوے نصرۃ الخارج در خانہ
پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور ناز بیحد کرے اور بیت المال
پدر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیزہائے شیرین گرم
و خشک بہت کھاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ
جنے اور کہین سے ہدیہ پہونچے نصرۃ الخارج در خانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت
پاوے اور رنج اوس سے نکل جاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے
اور تلف شدہ پھر نہ آوے و بقولے دزد بردہ پھر ملے اور حاملہ بآسانی خلاصی
پاوے و اگر دختر باشد بعد از بلوغ شوہر نہ کند اور خرید و فروخت غلام و کنیز بمنفعت

شہ نصرۃ الخارج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بھلا ہوا ور دلیل
ہے اوپر نکاح زن و سعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن و شوہر کا کہ خصومت
ہوا کرے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے شہ نصرۃ الخارج درخانہ ہشتم
دلیل ہے کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ خوش رہے
اور رنج و بردہ پھر آوے اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہو جاوے
اور اگر حبس کا ہو تو بسبب خوف و ترس ہوا اور خواہ مخواہ بسیار دیکھے مگر ترس سے
امین ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود ہاتھ
نہ آوے شہ نصرۃ الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل
ہمیشہ بے آرام و خوف رہے اور اپنے دل مین نالان ہوا ور سفر مین مراد ملے اور سفر
شرقی یعنی پورب کی پہونچے اور سفر مغربی سے غائب پہونچے اور سائل خواہ مخواہ عجیب
اور چیزہائے باہیبت دیکھے مثل بادشاہ و لشکر کے اور مال ساتھ کسب کے
ہاتھ آوے اور عوام الناس مین نیک رہے شہ نصرۃ الخارج درخانہ دہم دلیل ہے
اوپر قوت و عزت سلطان و شوکت و بزرگی امرا و بزرگان و قوت شغل و عمل و نیکوئی
حال پاوے اور سائل بزرگون اور اشرافون سے خائف و ترسان ہو و از طرف
علما و صلحا و از طرف پادشاہ فائدہ ہوا ور بادشاہ سے مراد ملے اور دست رنج ہو
شہ نصرۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہو اور
معشوق سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اور کثرت مال و خزاین کے شہ نصرۃ الخارج
خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت و ناچاری پرہیز کرنا
چاہیے وگرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنون سے ترس و بیم ہو اور
خرید فروخت مین نفع ہو اور محبوس اپنی قوت و استیلا سے خلاصی پاوے شہ
نصرۃ الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد و امید

بادشاہون و امیرون و بزرگون سے اور سفر مشرقی سے فائدہ ہو اور معاملہ میں
اور معاملات مین فائدہ ہو اور کشائش کار ہو اور امور مہمات کی بر دنق ہو اور دلیل
ہے اوپر خروج طالب کے بارادۂ خود اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل سے کرے ہو
تو طالب بارادۂ خود اوسکو ترک کرے ۔ نصرۃ الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
اگر مقصود و مطلوب حاصل ہو اور مراد بتاخیر ملے اور قضایا و احکام و اخبار
و بزرگون سے منفعت ہو اور غائب بسلامت ہے اور غائب آوے اور
سائل کو غائب سے راحت ملے و اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب بہ اتفاق
و اگر انفصال سے ہو تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے ۔ نصرۃ الخارج خانہ
پانزدہم مین دلیل ہے کہ زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاوین اور شریک
بھی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہو درمیان قاضی و شرکا کے اور عاقبت
مین درمیان شرکا تباہی ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت و خروج بادشاہ
کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے
اوپر کشائش کار اور راحت بادشاہ اور سفر بر او کے ۔ نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت و منفعت کی اور مزید و فروخت مین نفع ہو
اور بادشاہ کیطرف سے بشارت ہو اور اسیر و محبوس خلاصی پاوے ۔ فصل یازدہم
احکام نصرۃ الداخل مین کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب مسکن خانہ
یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول مین شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف ہے مگر طالع
مین شکل سعد اکبر دلیل ہے اوپر امن و صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سے
اور دوستون سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل
کے ہاتھ آوے یا غلام و کنیز یا چہارپائے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل و علم و زیادتی
مال و سعادت سائل کے اور شروع کرنا ہر کام کے اور کامرانی اوس سے

بیت نصرۃ الداخل خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر
دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہو
اور چاہتا ہے کہ فروختہ کرے مگر دیر مین فروختہ ہوگا اور چند قبال سائل کے
ہاتھ لگے مین کہ اون سے امید حاصل ہوگی اور مال سائل آسانی کے نکلے
اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان
سے سائل کامدی رہے اور وہ مطیع سائل کے رہین ہے نصرۃ الداخل خانہ سوم مین
شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر صلح و صلاح درمیان برادران و خواہران
و خویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہران سے
فائدہ ہو اور سفر کا جانا مبطل رہے ہے نصرۃ الداخل خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی
مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال و قوت پدر
و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے
فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو ہے نصرۃ الداخل
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ نہ پہونچے اور بیت المال
پدر سے کچھ حاصل نہو اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راست
آوے ہے نصرۃ الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ
پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز برادر سائل کے ہون اور دلیل ہے کہ سائل کو
کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کسی سے نہ کہتا ہو اور چہارپایان خورد سے
منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ہے نصرۃ الداخل در خانہ ہفتم دلیل ہے اوپر
قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون
مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک
و برادر ہون اور دلیل ہے اوپر پہونچنے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سو

فائدہ ہو اور حاسد لوگ بہت چاہینگے کہ سائل کو ضرر پہونچائین لیکن فتح و نصرت
سائل کو ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و بازدان کے اور
غائب جس شہر مین کہ ہے سائل مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان سے کہے ہے
بے نصرۃ الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراثی تا لم ہوگی
مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف و بیم مین زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال یابے
اور بہرہ وہ سے اور سائل مال زن اور شریک سے بالقیب ہو اور دلیل ہے
اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بہار شنایا دے ہے
نصرۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خواہا ہے
خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ
و استر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ سائلہ دوستون کے سفر دریا
کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اوسکی صلاح سے اوسکی
صحبت مین سفر کرے بے نصرۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی مشغل
و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن مین پڑیا وین بضرورت کہ اوسمین بہرہ قلیل
و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت
کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کے زیادتی ہو اور امید حاصل
ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو بے نصرۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے امید اور مراد پانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم
متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کی طرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور
نیکوئی پہونچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہون بے نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر قوت و شمنون کے لیکن دشمنی کم کرین اور دوستی پیدا ہو جاوے
اور مرس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ پہونچے اور مجبوس سے

خلاصی دیدمیں ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں اور دشمنوں کا اجتماع سائل کے پاس ہو
ولیکن سائل کو مفرت نہ ہو تب اسکین بجہ نصرۃ الداخل خانہ سیزدہم میں دلیل ہے
اور پر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل کا ساتھ اہل دین و اہل علم و دانا کے
دینے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش و کشائش کار
کے مبارک ہو پس اگر سوال الفضال سے ہو تو طالب او سکی تحصیل میں کوشش
کرنیگا و اگر الفضال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے بجہ نصرۃ الداخل خانہ
چہاردہم میں دلیل ہے اور پر حاصل ہونے مطلوب کے اور پر آنے امید کے
اور پہونچنے غائب کے اور پر آنے مراد کے پس اگر سوال الفضال اور طلب چیز
ہو تو دلیل ہے اور پر اراوت مطلوب کے و اگر سوال الفضال سے ہو تو مطلوب
طرف طالب کے رغبت نکرے بجہ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اور پر
فوت احوال و نیکوئی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید و فروخت
میں فائدہ ہو اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خواہاں
نیک و نیکی اور سفر میں جانا معطل ہے بجہ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل
ہے اور پر نیکوئی عاقبت الحاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہوں اور مال و
اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چہارپایان پوشیدین اور رفعت و سعادت حاصل
ہو اور غائب بہ سلامت آوے فصل دوازدہم بیان احکام بیت الخارج خانہ
میں یہ شکل نجوم خارج آتشی شرقی منسوب بمذہب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم
ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی میں موافق ہے دلیل ہے اور پر سیر کاری
تو بے ایمنی سائل کے اور دوری و تماشی کے اور وطن سے دور ہونے اور
بھاگ جانے کے اور دلیل ہے اور پر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور
سائل یا اوس کام کو ترک کر دے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہو اور عزم سفر بیاوری کو

اور دشمن سے خوف ہوئے عقبۃ الخارج خانہ دوم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق
ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھہ مین سائل کے ہووے اگر کوئی چیز اوسکے پاس ہو تو خوف
چوری جانے کا ہووے غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرین
اور دشمن درپی کرے اور مال یا نقصان ہووے اور مصیبت سائل مین متلی ہوئے
عقبۃ الخارج خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران
و بیگانون کے اور خویشان و اقارب دشمنی کرین اور سفر نہ دیکھے بغیر ارادے کے
واقع ہووے اور خواب دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہووے برادر و خواہر حق سائل مین
خیانت کرین اور اوس سے بیخوشی دور رہین عقبۃ الخارج خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہوجاوے اور تا ثابت
حال بد ہووے سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گھر سے بھاگ جاوے
اگر بھاگ جائیگا تو خوف ہے کہ چوری یا تہمت مین گرفتار ہوجائیگا عقبۃ الخارج
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری مین گرفتار ہوجاوے اور جھوٹ
سبب بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھہ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو
اور معشوق واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل مین بدی
کرین اور خبرہائے دروغ پہونچین اور ہدیہ تلف ہوجاوے جہان سے توقع رکھتا
ہوئے عقبۃ الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ
و گمشدہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چہارپایان
تلف ہوجاوین اور محبوس و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے
اگر شواہد سعد ہون تو بیشک مرجاوے اور بیمار پوشیدہ مرے عقبۃ الخارج
خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو
تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہووے اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و اہل زنان

و مخالفت و خیانت کرنا اونکا حق سائل مین اور دلیل ہے اوپر طلاق و تپہڈن کے
اور جدا ہونے شرکا سے بے اختیار اور غائب جان ہو وہان سے بدشواری باہر آوے
۸ عقبۃ الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ چوری گیا ہوا مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو
اور دلیل ہے اوپر خوابہاے ناخوش و زشت و دروغ اور خوف و نکبت و ملال
جاتے رہنے کے ۹ عقبۃ الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب
مین آتش اور چیزہاے بد دیکہے اور خود بسبب خوف کے نہ سوے اور دشمن سے
دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چوردن کے
راہ مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور
بدنامی ہوے اور ترک علم کرے ۱۰ عقبۃ الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے
اوپر نامرادی شغل و عمل کے اور بسبب عمل کے رنج و مشقت دیکہے اور حال
بادشاہ بد ہو اور سائل اونسے جدا ہو اور سائل جاہ و منزلت اور عمل سے معزول
ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق و روشنی
تلف ہونے ۱۱ عقبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نر نکلے اور معشوقہ جلد آوے
اور بیت المال سلطان و نادر سے کچہہ حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر فساد یاران
و اندکے سعادت و اندکے نفع و اندکے امید اور ناامید معشوق سے برآوے مگر
عاقبت مین فساد ہو اور دلیل ہو اوپر بدی حال دوستان و وزیران و اعوان
ملک کے ۱۲ عقبۃ الخارج خانہ دوازدہم مین صاحب منکن ہے دلیل ہو اوپر قوت
دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچہہ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آجاوے
اور سائل دشمنون سے بہاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور رہائی اور
محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بہی دلیل ہے کہ بہاگ جاوین
اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے ۱۳ عقبۃ الخارج خانہ سیزدہم

بین دلیل ہے اوپر سفر ناموافق اور امور نامساعد کے اور دشمنون کی طرف سے
تشویش ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیزاری ہو اگر سوال
واسطے حصول کے ہے تو سائل بلا ارادہ خود اوسکو ترک کرے شکل عقبۃ الخارج
خانہ چہاردہم بین دلیل ہے کہ مطلوب مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور
دلیل ہے اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک
امید کے اور سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور دانہ محبوس خلاص ہو
شکل عقبۃ الخارج خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے اسلیے اسکی شرح نہین
لکھی شکل عقبۃ الخارج خانہ شانزدہم بین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت الیا قبت کے اور
یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے
اور جس چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز ناتمام رہے اور خواہاں سفر رہو دیکھے
اور خدمت حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ رکھے کیونکہ یہ شکل نحوس خارج نحوست
سعد ہے اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل سیزدہم
احکام نفی الخدمین بنہ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ پنج خمس اصغر ہے خانہ اول خانہ
آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کی
اور دوستون سے مراد حاصل ہوا اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور
استقامت حال آیندہ کے بنفی الخدخانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے
دلیل ہے اوپر قوت کیمیگاہ اور مدد حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل
سکے پاس کسی قدر زر ہے کہ اوسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی
اوس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے
بنفی الخدخانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے لیئے سفر نزدیک کے
سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران و خواہران و خویشان و بدی حال ہمارے
اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کریں اور
برادران و زنان سے سعادت پہونچے ۔ بخ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر توسط حال پدر و املاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے
اور دشمنون کیطرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو
بخ نقی الخد خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ دوستون سے منفعت ہو اور بیت المال پدر سے
راحت ملے اور خبر غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور معشوق و
فرزندون کی سعادت ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو بخ نقی الخد
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار درد شکم یا درد پا سے نالان ہو اور یہ رنج
دیر تک رہے اور تلف شدہ پسر نہ پہونچے اور غلام و کنیز آلیس مین کچہ کام کرتے
ہین اور دلیل ہے اوپر خرید و فروخت غلام و کنیز و چہارپائے بزرگ کے
بخ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شریک کے اور غائب
بسلامت ہو اور زنان و انباز ان سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت
مین منفعت کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو بخ نقی الخد
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور وزوبردہ اور میراث
تمام پہونچے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے بخ نقی الخد خانہ نہم
مین دلیل ہے کہ سائل سفر کرے و اگر سفر کرے تو راہ مین چور ہون اور قافلہ
کو لوٹین اور سائل خواہہائے شوریدہ دیکہے اور بہایم و سباع کو خواب مین دیکہے
اور بہت ڈرے و بقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود و نفع بسیار و امن راہ
کے اور غائب آوے اور خویشون اور دوستون سے سائل دور ہو جاوے
بخ نقی الخد خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت و نیکوئی معاملہ

پنج امور دیوانے کے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین اوسمین ختم ہو
اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ۔ نقی الخذخانہ
یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستون سے اور بیت المال
سلطان و بیت المال ہادر سے نفع ہو اور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان
رہے اور حال وزیران و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور اونکو
سائل سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ۔
نقی الخذخانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیے
اور چہار پایون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون
سے گفتگو ہو اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے
۔ نقی الخذخانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے
نیکی پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ۔
نقی الخذخانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے
بند و زنجیر مین ہے اور تلاش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین نفع ہو
اور کشائش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کھاوے
اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے ۔ نقی الخذخانہ پانزدہم مین نہین
آتی ہے اور خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور
سلامتی غائب اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ کا
اور رعیت کو بادشاہ کیطرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے ۔ فصل
چہاردہم در بیان احکام ۔ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی متعلق بزہرہ سعد اصغر
صاحب سکن خانہ چہاردہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

نشاریست کے اور یہ شکل جسکی طالع مین آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب
معشوق کرتا ہے وخوش وخرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل
ہے ادیبی سعادت وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہنچے اور کل کامون
مین منصور ومظفر ہے گر جس کام کو شروع کرے اوسمین حیران رہے ۔ عقبۃ الداخل
خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش
وحصول مال سائل تاخیر کے اور دیر مین آسنے غائب کے اور معاملہ برادر ہو
اور دلیل ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز اکیس مین جدا جدا
نہین ہوتے ہین اور خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو ۔ عقبۃ الداخل
خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنے
تعطل سفر اور جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی بیمار کے اور سائل ہمیشہ کوچہ
خویشان ومعشوقان مین آمد ورفت کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے
کہ اوس سے خوشی ونیکی حاصل ہو اور علم دین وعلم فقہ پڑھے اور حال برادران
وخواہران کا نیک ہو اور اوسنے سازگاری وخوشنودی رہے ۔ عقبۃ الداخل
خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور
خیر خورمی ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل مین ہو سبب عیش وطرب و
عروسی ہو اور سائل اپنے وطن مین مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے
نفع ہو اور زیادتی ملک وعقار کے ہو ۔ عقبۃ الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ حال
فرزندون کا نیک ہو اور دوستون سے مراد ملے اور خبر برادر آوے واگر سائل
نکاح کرے تو خوشی وخورمی پاوے اور فرزند کو علم سکھاوے اور احوال فرزندان
نیک ہو اور معشوق سے خوشدلی ہو اور ہدیہ بآسانی ملے ۔ عقبۃ الداخل خانہ ششم
مین دلیل ہے اوپر راحت بیمار ویوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام وخدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو ۔ عقبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا و شریک بھرا دیہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ
عورت بد کار ہو اور غائب بھرا دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن سے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
ورزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہان نیکی ہو
اور حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون و شریکون سے اتفاق رہے ۔ عقبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال و زر و
بردہ پھر آوے اور خوف سے امین ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار کو
خوف موت ہے ۔ عقبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے
۔ عقبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی منصب و عمل و قوت پاوے کے اور
کشایش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چودہ دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ و پادر متوسط ہو ۔ عقبۃ الداخل خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و از طرف برادران رفعت
و بزرگی پاوے و احوال و زیادا عوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور
مراد و مقصود حاصل ہو ۔ عقبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل
کا دشمن نہو و اگر ہو تو دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے
اور خوشی پہونچے اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے
تو جلدی ملے اور حال اسیر و محبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ۔ عقبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند یہ سلامت پیدا ہوا اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہو اوس سے
منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا و اگر انفصال سے ہو تو
سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ۔ عقبۃ الداخل خانہ چہار دہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کثایش کار و فراغی نعمت کے بس
اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو
تو سرکشی کرے گا تو ہاتھ نہ آئیگا ۔ عقبۃ الداخل خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے لہذا
شرح اوسکی نہین لکھی گئی ۔ عقبۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر اینکہ
عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنون کے اور سائل زن صالحہ مومنہ
کے پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیمار کی وہ محبوس
محبس مین دیر تک رہے ولیکن عاقبت اچھی ہو ۔ فصل پانزدہم احکام اجتماع
مین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے مستقیم بعطارد منشی فلک صاحب سکن پانزدہم
ہے شکل بادی خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار
اور عجز ہونے بیچ کامون کے اور درمیان چارہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے
اوپر علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حلال و تعلق سائل باہل صلاح و جمعیت فرزندان
و انکی علم فلسفہ و طب و سحر و افسون و نجوم کے اور دوستون سے امید برآوے ۔
اجتماع خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط
معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ ہین
کہ اکثر قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو
اجتماع خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت
قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل پر برادران و خواہران و خویشان کے اور
دلیل ہے اوپر سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

بیت اجتماع در خانہ چہارم شمل بادی خانہ خانی مین خانصہ ہے دلیل ہے اوپر
ثبات عمر و پدر و عافیت کار بخیر و خوری کے اور دلیل ہے کہ عمارتہا ے منقش
و باغہاے خوش کے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خریدنے کا رکھتا ہے
اور دلیل ہے اوپر غم و غصہ و زحمت گذشتہ بیع املاک و مبارک سالی کے اور وطن
مین توقف ہوا اور ہدیہ کی داد ستد مین توقف ہوا اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے
بیت اجتماع خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مشورہ و فرزندان و حصول مراد
کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہوا اور
فرزندون کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحبت معلوم ہو بیت اجتماع
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور و سختی رنج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے
اور حال کنیز و غلام و چہارپایان خورد کا متوسط ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھ کنیک و کبوتر کے بازی کرے بیت اجتماع خانہ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اور غائب دیر مین آوے
و اگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہ ہوگا اپنا ہوگا اور دلیل ہے اوپر بدی حال
زنان و اہانان کے اور شرکت و عقد و نکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان
ہین وہین بکراہت خاطر و ناتمامی مقصود توقف کرین بیت اجتماع خانہ ہشتم مین
دلیل ہے کہ ترس و خوف سے ایمن ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی
توقف مین پڑے اور مال غائب و مال میراث دیر مین پہونچے اور وزدیدہ پھر ملے
اور غائب جلدی آوے بیت اجتماع خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر
اور دیکھنے خوابہاے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر سائل
عوت ہو تو مرد بیگانہ کو سائل سے کہ علاقہ ہوا ہو اور سفر دراز مین توقف ہو بیت اجتماع خانہ
دہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکوئی شغل و عمل و نیکوئی حال مادر و شفقت سلطان

در حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تھا
اوتنا ہی ملا کرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو ۔ اجتماع خانہ یازدہم
مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت سے
عزیزون مین سے مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت و دوستان
و یاران و سعادت و نیکوئی و خوبی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے
اور امید بر آنے ۔ اجتماع خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کشتہ دشمنون کے
لیکن خوابنون سے امید حاصل ہو اور اسیر و محبوس و بیمار مجلس مین رہین اور
خرید و فروخت میانہ ہو اور امر اور پوشیدہ رہین ۔ اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل
ہے اوپر سلامتی نفس و زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہونے
نیک ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خوبی و نشاط با یکدیگر کے
اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین سست ہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے ۔
اجتماع خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر
مین اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر
خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اوپر تغیر مطلوب و سرگردانی سائل کے ۔ اجتماع
خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار کے مثل قضا و قدر کے اور دلیل ہے
اوپر جمعیت و فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و
عمارت و خانہائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے ۔ اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے
اوپر خیر و راحت و مبارکی سال و قدوم غائب و وقوت طالع کے اور دلیل ہے
کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکھتا ہے ۔ فصل شانزدہم بیان احکام طریق مین
یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب ۔ سکن خانہ شانزدہم سے خانہ اول خانہ
آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر و ایمنی راہ و نیکوئی حال سائل کے: طریق خانہ دوم
مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخل و مصارف کے اور جو کچھ
بالفعل ہاتھ آوے وہ راہ مین خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ مراد
و مفلس رہتا ہو اور دوستون سے نفاق ہو اور حق سائل مین سائقہ بدی کے
اندیشہ کرین: طریق خانہ سوم مین شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر
حرکت کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بیفائدہ و تردد بیشمار کے اور حال رنجور کا
بد ہو اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے
سفر کے تردد کرین اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے: طریق خانہ
چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی
املاک و جدائی از وطن و عزم خروج باختیار کے: طریق خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر
پہونچنے ہدیہ و پیغامہائے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور
حال فرزند معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مرجانے
کسی فرزند کے اور خطا آوے: طریق خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور
اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر دو چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر
تلف شدہ نہ ملے اور بیمار مرجاوے اور غلام بھاگ جاوے اور رہائی خلاصی
پاوے اور خرید و فروخت و چارپایان خورد و مبارک ہو: طریق خانہ ہفتم مین دلیل
ہے کہ شریک و زن سائل سے گریزان ہون اور غائب دن کو آوے اور چند
معاملہ کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل
ہے اوپر نیکوئی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قیل و قال
و ناتمامی نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے: طریق خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال
غائب تھوڑا بہوت پہونچے اور زد و برد نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مرجاوے

اور مہارت حاصل ہو: طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم و سفر کے اور
سائل لوگون سے گریزان ہو اور نامہ و قاصد دور سے آوے اور کشایش کا ہو
: طریق خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکونی حال وزیر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت
شروع کرے کے تمام کرے اور مرتبہ صناعت کا کامل ہو اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اوپر فساد و نفاق دوستان
و اتفاق دوستان کے: طریق در خانہ دوازدہم دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے
اور امیر و محبوس خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور
اپنے کام مین متحیر رہے اور رائے پسندیدہ نہ رہے: طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے
اوپر تردد و خلل و سفر و منقلب و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے مین تعجیل
کرے اور غائب بسلامت ہو اور بزرگ و بادشاہ کیطرف سے نامہ و قاصد
پہونچے اور دلیل ہے اوپر تردد و طلب کے اپنے کام مین اور سرگردانی
واسطے کسی چیز کے: طریق در خانہ چہاردہم دلیل ہے کہ مطلب و مقصود و
مستول کل حاصل ہو اور معشوق بیمار ہو اور کشایش کار ہو اور جو کچھ ہاتھ سے آوے
بیماری ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلب کو تردد بہت ہو: طریق اور خانہ پانزدہم
دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار دنیا و زن و شوہر و شریک و معشوق کے اور
دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے اور مراد نہ ملے
اور سفر مبارک نہو: طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر نیکونی
عاقبت الامر کے اور آخر کار مین امید حاصل ہو اگر بیمار گواہ ہو
تو دلیل ہے اوپر سیاہ و زردی رو کے اور دلیل ہے اوپر ترس و گریہ کرنے کے
از جہت مردگان و رنجوران اور یاس و حوالے میراث کرنے کے از جہت
زمان صاحب کتاب علم رمل لکھتے ہین کہ یہ احکام ستارہ و گانہ

اشکال پنج خانہائے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوسکتے ہین اور
بعضے بمشاورہ اوتادان اس ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کریگا
بیشک مراد کو پہونچیگا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے فصل اول
در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیرل فصل پنجم باب اول تکرار
اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول مین بیان ہو چکا اب یہان پر شواہد و نواظر
و دیگر احکام تکرار اشکال بتفصیل لکھے جاتے ہین کیونکہ مدار احکام کار یا دو تکرار
اشکال پر ہے و اگر کہین تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے
علم رمل مین سیرل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس سائل کو
چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارج: داخل و ثابت و منقلب و سعد و نحس سے
نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ
سیوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ
سوال کے ہون تو بموجب اوسکے حکم کرے و اگر مختلف ہون تو حکم اغلب پر کرے
و اگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھہ ناظر قریب کے اور شاہد بعید کو
ساتھہ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے اوسکے شکل خانہ سوال
سے ضرب دیکر نتیجہ سے اوسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہو اگر سوال
اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ
گواہی دین اتصال پر یعنے داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد یا آسانی
و نحس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی
و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر آسانی مراد کے
کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہین دو وجہ سے ایک
از روئے وحدت کے کہ اول و ہفتم طالع ہے و ہفتم و ہفتم قارب و دوسرے سے

کہ ہفتم کو اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک
دوسرے کے ہین اسیطرح خانہ دوم و ہشتم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک
مائلیت کہ دوم مائل و متطالع ہے اور ہشتم مائل و متغارب دوسرے بہ سبب
وجل مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانہ سوم و نہم شاہد یکدیگر ہین دو
وجہ سے ایک ذاتیلیت کہ سوم نہ مائل و متطالع ہے اور نہم نہ مائل و متغارب دوسرے
یہ کہ سوم و نہم کو شرکت ہے بوسیلہ سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دہم
شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطہ مقام و منزل
و عمل و پدر مادر کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک
مائلیت دوسرے مشارکت در رزق بہ و شادی و فرح و محبوب و امید و سعادت
کے اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک نہ مائلیت دوسرے
مشارکت بوسیلہ رنج و الم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرحل مین
ہے کہ اگر شکل سعد باقوت طالع مین آوے دلیل ہے اوپر قوت سعادت طالع اور ظہور
سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اوسکے
دیر مین بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر نحوست کے
و اگر گواہ ہی نحس ہون اور خانہائے نحس مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت
بسیار پہونچے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہائے نحس مین تکرار کرے اور پھر
خانہائے سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے و اگر خانہائے سعد
مین تکرار کرکے پھر خانہائے نحس مین آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر
آخر مین مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہائے نحس مین کرکے
دلیل ہے کہ فلہور سعادت طرف اوسکے عائد ہوا و ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے
اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کے یہ ہے

کہ شکل پنجم باقوت و تکرار ثبوت بدین کرے نعوذ باللہ منہا کہ مثل ایک شخص حرامزادہ
مع فوج و لشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہائے بدین خوف
بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہائے بد مین خوف کثیر پہونچاتا
ہے اور انجام اوسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہائے نیک
مین دلیل ہے چمکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام
پاوے اور سعد ضعیف طالع مین و تکرار ثبوت سعد مین دلیل ہے کہ سائل امیدوار
سعادت کا رہے لیکن ظہور اوسکا دیر مین ہو بشرطیکہ اور شکل سعد اور شکل سعد خارج باقوت
طالع مین اور تکرار خانہائے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہے بتعجیل لیکن ناپایدار
ہو و شکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہائے سعد مین دلیل ہے اوپر
ظہور سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ و پایدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع
مین اور تکرار خانہائے نیک مین دلیل ہے اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی
خوشی اور کبھی ناخوشی رہتی ہے لیکن دونون کو بخیر انجام ہو اور شکل ثابت طالع
مین و تکرار ثبوت سعد مین دلیل ہے اوپر تغیر کے اور جس حال پر ہے اوسی حال پر
رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف
بسیار بشرطیکہ اور شکل ثابت طالع مین و تکرار خانہائے بد مین دلیل ہے
کہ سائل مدت تک گرفتار محنت رہے لیکن شکل سعد بے مغرضت کے اور نحس
با مغرضت کے اور تکرار خانہائے نحس مین خسارت تمام و مضرر الا کلام عاید
کرنا ہے اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی
جاتی ہین تا کہ مبتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے فصل دوم
در مثال اول مثلاً اگر حمل طالع مین واقع ہوا اور تکرار خانہائے
سعد یعنے مشتری و زہرہ و عطارد مین کرے دلیل ہے کہ اخبار است

بد مسموع ہونگے اور رسول پیغامہائے بد پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے
گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہرداری اور باطن مین ناصافی
ہو اور دونون مطمئن نہون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت حال ظہور مین آوے
اور حصول نوکری بخیال وقضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور
احوال آئندہ خوب نہو اور مکروہات زمانہ پیش آوین و اگر حمرہ خط الراس مین
آوے اور خانہ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری
خون اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھوین مین تکرار کرے
خانہ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت
قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل
مثل نصیب الداخل بہ و عقبۃ الداخل بہ و نصرۃ الداخل بہ اگر ایک انمین سے طالع مین
آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت
بخش و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے اور
تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرطیکہ گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے
راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ وہ کار ہین جو اسباب رنج و راحت شامل
ہے و یا فت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین
لانا گواہ لازم ہے اور تخالیف و ہمایا کو قبضہ مین لانا گواہ کا ہونا ضرور چاہیے
اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول
فائدہ از دوستان قدیم و امراء و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے
گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل بہ شکل آبی ہر طالع
خانہ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر ہو سکتی ہین جواب
طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

مکرر ہوے تو قوت عظیم پیدا ہوگی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت اسکے اور جو شکل کہ اول
قوی ہوا ور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اوسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر
اول مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے
کہ کام تیرا ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپائدار ہو جاویگا لیکن جیتیر کے
نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہے کہ کام میرا دقیق
پذیر ہوگا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوسکا بالاشتد و اسلوب
پذیر نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے
اور تصور مین اوسکے کار شد فی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے
معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جاویگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین
سے طالع مین ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ
سائل بیماری و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خالف رہے لیکن
سائل کو گزند و مضرت کلی نہ پہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار
نہ کرے تو ظہور سعادت دیگر نہوگا و اگر شکل نحس کہین تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست
دیگر نہوگا جس حال مین ہے اوسی حال مین رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی
تکرار سے متحقق ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل
ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لجیان فی دیرۃ الخارج
فی طالع مین آوے اور تکرار خانہاے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت
و رفعت و عجب و غرور و تکبر و خوبی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال
نحس خارج مثل قبض الخارج فی وعثۃ الخارج فی طالع مین ہو اور خانہاے
سعد مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر پشیانی طالع کے بے اختیار اور حبس خانہ مین

تکرار کرے دلیل ہے اوپر ظہور حیرانی اوس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ
نیک کے وقت وخرابی کم وقوع مین آوے واگر تکرار خانہائے بد مین ہو
تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی وتمام رسوائی اوس خانہ کے اور دیر مین دفع
ہونے کے واگر شکل بخس داخل اکبس = طالع مین آوے دلیل ہے اوپر
تفکرات واندوہ وپستی طالع کے پس اگر خانہ نیک مین تکرار کرے کسی قدر
سرور وخوشی کا ہو لیکن افکار واندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار مسائل کا
مدت دراز مین بہ سختی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ ہووے اگر اشکال ثابت مثل ہماعت
= واجتماع ∴ طالع مین آوے اور تکرار خانہائے نیک مین کرے دلیل
ہے کہ سائل متحیر ومتفکر ہے اور بتاخیر وبہ شدت تمام حصول کار ہووے اگر تکرار
خانہائے بد مین کرے تو دلیل ذلت ورسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے
اور اشکال منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہائے
سعد مین تکرار کرے تو دلیل خوشی اوس کام کی ہے لیکن قیام نہووے اور باقی اشکال
منقلب کا طالع مین ہونا خوب نہین ہے اگر تکرار نیک وگواہان سعد وقوی ہون تو ضرر
نہ پہونچیگا اور تکرار بد وگواہ بد مضرت پہونچائینگے فصل سوم در مثال دوم از
منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اوسمین اگر
شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل ← وعدۃ الداخل ← کے دلیل ہے
اوپر حاصل ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش وراست سنے اور تحفہ
وہدیہ پہونچے واگر تکرار جائے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجائے نیک ہو
دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے وسرانجام کار ہونا ساتھ جلدی کے
اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست ومعشوق سے موافقت رکھتے
واگر سوال تحفہ وہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اور حصول تحفہ و ہدیہ کے و اگر خارج ہون دلیل ہے
اور بلا حصول کے اگر شکل بنجم نے درجائے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب
خانہ بنجم کا حاضر ہونا یعنی فرح و بکار انجا مین موجود ہونا اور تکرار خانہائے نیک مین
کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے و اگر صاحب بنجم موجود نہو اور تکرا بجائے
نیک نہ کی ہو دلیل ہے اور بعدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجائے خود تکرار
کرے اوسکو حاضر کہتے ہین و اگر بجائے دیگر تکرار نکرے اوسکو غائب کہتے ہین
اور حاضر بے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجائے نیک
و باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و بایداری کے ہے اور حاضر مکر بجائے
بد و ضعیف سے دلیل اوپر انجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپایدار ہے
اور موافق مرضی سائل کے نہو اور دیر مین ہو اور جلدی منقلب ہو جائے و اگر
خانہ بنجم مین شکل نصرۃ الداخل بتہ آوے دلیل ہے اور پر افسردگی طبع کے
لیکن سائل امیدوار ان منصوبات کا رہے و اگر تکرار درجائے نیک و باقوت
کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے
و اگر تکرار بجائے بد مین کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول
کے ہے و اگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ
و تحفہ کے گیا ہو ان کو دیکھے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے و اگر خارج
ہون دلیل لاحصول ہے و اگر خانہ بنجم مین شکل نحس داخل انکیس تب ہو دلیل
حصول ہے لیکن بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن با نکیس خانہ بنجم مین
صاحب مزاج ہر لیس قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے
و اگر بجائے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب نہ ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی
کیونکہ یہ شکل نحس ہے و اگر خانہ بنجم مین شکل لحیان ہو جیسے دلیل ہے اوپر کمال خوشی

و محبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہے اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہے اور فرق درمیان
عشق و عاشقی کے یہ ہے کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے مطالبت کرے و اگر فرح خانہ لحیان مین
آوے لحیان کو مطالبت کرادے غرضکہ لحیان عاشق ہے اور فرح معشوق و اگر خانہ پنجم مین نصرۃ الخارج
شہ آوے دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہو تین دلیلون سے اول
یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدرجہ دوازدہ گانہ آٹھوین
خانہ مین واقع ہوئی و بدور شانزدہ گانہ بارہوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ دونون
خانہ غم و اندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہے
کہ ایک تو نحس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ ابیج کے ہے
یہ بھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج
خانہ پنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چوتھا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو
عین خوشی مین خوف و غم ہوتا ہے و اگر در خانہا ئے نیک باقوت تکرار کرے
دلیل ہے کہ خوف و غم او کا بخوشی مبدل ہو جاوے و اگر خانہ بد مین تکرار کرے
خوف رہے گا لیکن مضرت کم پہونچیگی و اگر خانہ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق
نقی الذنب فرح بنہ عقلہ جنہ ان چارون شکلون کو اس خانہ مین خط ہے کیونکہ
فرح صاحب سکن ہے و نقی صاحب عدو ہے و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق
صاحب بروج ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر
قوت کے سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نحوس سے خوشی کم سعد سے
خوشی زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد
سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال
و بجائے نیک تکرار با قوت کے ہو و اگر خانہ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت
و اجتماع آوے دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

دوستی ہوگی اور خط و کتابت سے بھی مسرور ہوگا لیکن دیر میں حاصل ہوگی پس اگر کنکرار جائے تو نیک ہیں کرے مؤنثی حاصل ہوگی اگر نکرا رہا ہے ہیں کرے تو ہم و اندوہ بڑھے گا اگر خانہ پنجم میں شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر فکر و غم و اندوہ و قضیہ کا از طرف فرزند و معشوق و دوستان جدید کے اور گزند پہنچے گا اور افعال نتیجہ سے مرفت پہونچے اور خبر کذب سنے اور خط و کتابت سنو اگر چہ سائل منسوبات خانہ پنجم کی امید رکھتا ہو کیونکہ شکل ثابت ہے مگر کچھ حاصل نہ ہوگا اگر گواہ سعد داخل ہوں تو امید حصول ہے لیکن اوسکے حصول سے بھی قضیہ و غم ہوگا و اگر بجائے نیک نکرا رکر وہ صاحب پنجم حاضر و نیک حال ہو صاحب طالع با قوت ہو اور سائل دوستی کے ناظر ہو تو مفرت نہ پہونچے گی لیکن تردد رہیگا و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے کہ خانہ پنجم میں اگر شکل سعد با قوت ہو اور خانہ سے دوستی میں نکرا رکے دلیل ہے کہ معشوق دوستی کریگا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق سکے اتصال ہوگا و اگر خانہ سے عداوت میں یعنی ششم و ہفتم و ہشتم و دوازدہم میں نکرا رکے دلیل ہے کہ معشوق آخر میں عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم میں نحس ہو اور نکرا رہا اوسکے خانہ سے دوستی میں ہو دلیل ہے کہ بیہودہ اگرچہ بالفعل دوستی میں کتابت لیکن دوستی کریگا فقط سوال معشوق سے ہو تو ایچ نہ پاویگا

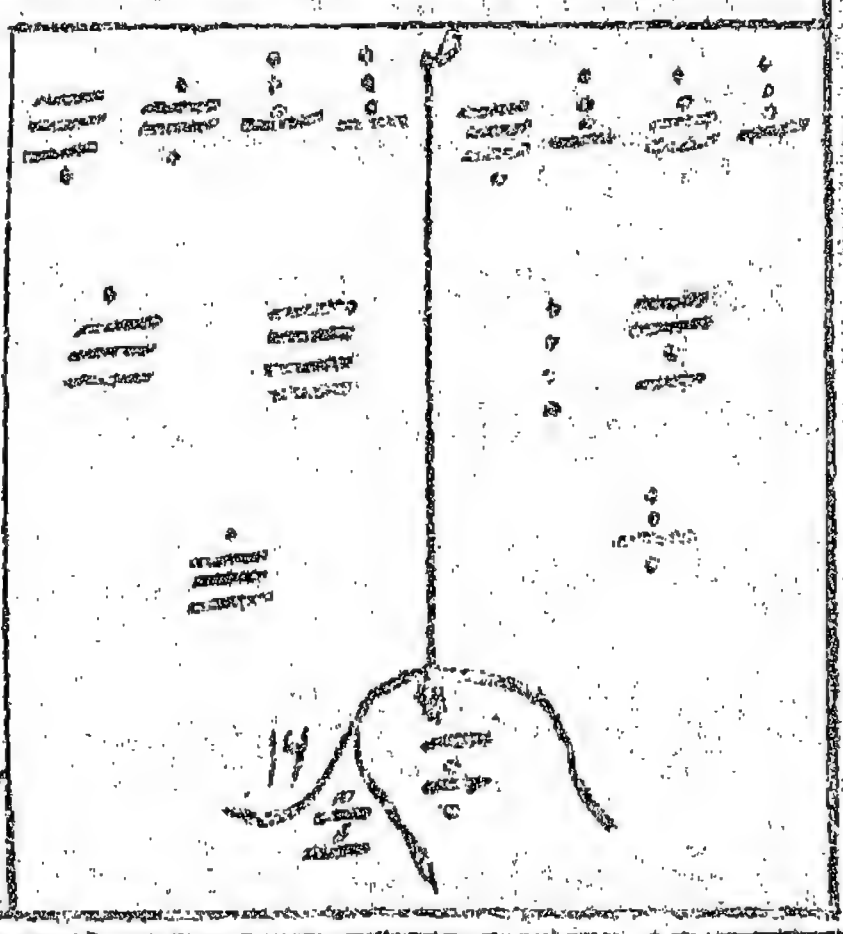

پس خانہ اول میں شکل عقبۃ الخارج آوے اور خانہ سوم و پنجم و ششم میں نکرا رکی دلیل ہے کہ اس عشق بازی میں ہمنشین لوگ مخالف ہیں اور انہیں ہمنشینوں اور رفیقوں سے معشوق کو آزردہ کیا ہے کیونکہ چوتھا خانہ آزردگی عداوت کا ہے

اور شکل اول کو شکل پنجم میں ضرب دینے سے جماعت ≡ حاصل ہوتی کہ شکل
مباشرت ہے کوئی عنصر اوسکا کشادہ نہیں ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق
ومعشوق کے بخش ہوا اور ملاقات نحوستی ہوگی بتوقف ملاقات ہوگی کیونکہ جماعت خانہ
چہارم میں آتی ہو اور شکل فرح تیرہوین خانہ میں ہے کہ گواہ طالع سائل ہو اور اپنے
خانہ سے نویں خانہ میں آتی ہو کہ خانہ دوستی ہو دلیل ہو کہ معشوق سو ملاقات ہوگی اور
چونکہ یار ہوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع میں آتی ہو اور طالع کی شکل بارہوین خانہ میں
دلیل ہے کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج ومصیبت گرفتار ہو اور معشوق سو ملال ہو اور دشمن سے
خوف ہو لیکن چونکہ لحیان نے خانہ چہارم میں نکار کی ہو اور شکل آتشی خانہ بادی میں
مصادق ہو اور خانہ سیزدہم میں فرح ہو اور لحیان فرح باہم عاشق ومعشوق میں دلیل ہے
آیندہ میں معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ
درمیان شکل طالع وپنجم زائچہ میں انکیس بت موجود ہے دلیل ہو کہ قبل اسکے بھی درمیان
سائل ومعشوق بوس وکنار ہوا ہو وعلی ہذا القیاس حالات ماضیہ عاشق ومعشوق کے
اسی زائچہ سے پیدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اوسکی گنجایش نہین رکھتا ہو جس شخص کو
کچھ بھی مداخلت وبصیرت اس فن میں ہو وہ شخص حالات عجیب وغریب اس زائچہ سے
استنباط کر سکتا ہو فصل چہارم در مثال سوم از منسوبات خانہ پانزدہم اگر سوال منسوبات
خانہ پانزدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ میں اشکال مسعودہ ہون مثل قبض الداخل بہ
ونصرۃ الداخل بہ وعتبۃ الداخل بہ کے دلیل ہو اوپر حصول امید ونیکوئی حال احباب
کے اور سائل کو معشوق ودوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو اگر
شکل طالع موافق شکل خانہ پانزدہم ہو یا شکل پانزدہم خانہ سعد میں تکرار کرے یا
صاحب طالع کو صاحب پانزدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور
دوستون اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اور سمین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہے ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو مثل تنخواہ کے پس
اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو و اگر
گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہو اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے و اگر
خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک مین کرے اور گواہ داخل ہون دلیل ہو
اوپر تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید بر آوے و اگر شکل داخل نحس
مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بہ سختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل نہو اور امید ساتھ
دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے و اگر خانہ
یازدہم مین شکل سعد خارج مثل لحیان ☌ ونصرۃ الخارج ☍ ہو دلیل ہو اوپر نہ راحت پانے
دوستون اور معشوقون سے اور نہ حاصل ہوتے تنخواہ کے پس اگر تکرار جائے نیک مین کرے
گواہ سعد داخل ہون دلیل ہے کہ امید سائل بعد ناامیدی بر آوے اور قدرے حصول
تنخواہ ہو و اگر تکرار جائے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہو کہ دوستون سے مضرت
پہونچے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض ☍ و اجتماع ☌
و جماعت ☰ ہو دلیل ہو اوپر یکجائی حال دوستان و معشوقان کے اور اونسے امید نکلے لیکن
بتوقف اور استحکام محبت کا اونسے بجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہون اور شکل اول
موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستون کے حالت عشق کی ہو اور کمال پائداری
و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائے نیک مین تکرار کرے دلیل ہو اوپر حاصل ہونے خوشی کے
دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بر فقہ ہو و علی
ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہے یا بدحال ہو اور تکرار جائے نیک مین کی یا جائے
بد مین اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ اوسکے موافق اوسکے ہین یا نہ ان سب
چیزون کا لحاظ کرکے حکم کرے اب یہان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک نمونچہ بنایا گیا
کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک نمونچہ درست کیا

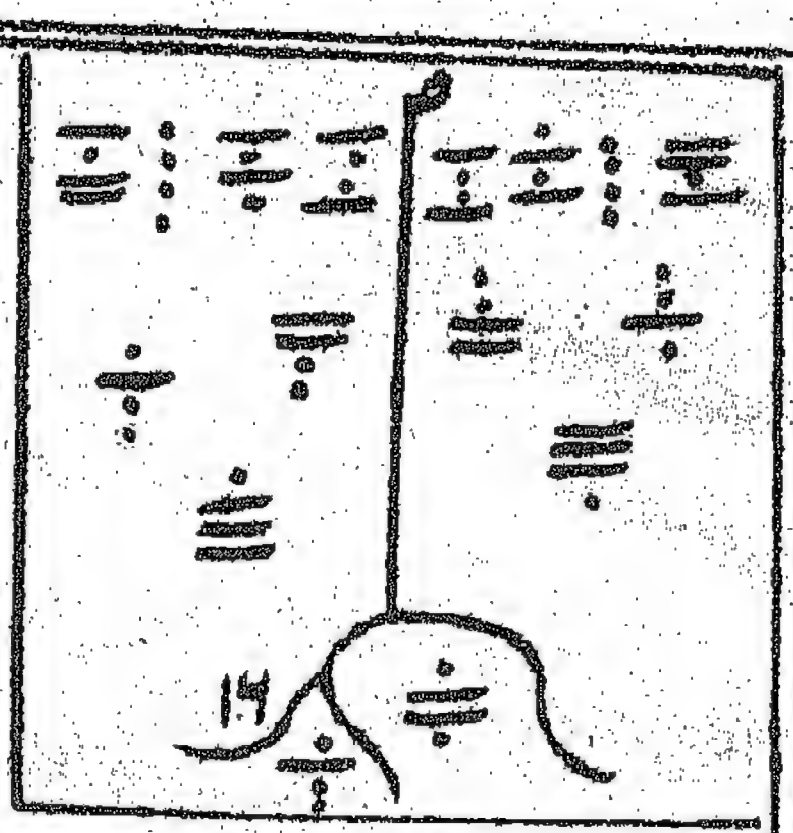

طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف
و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سیزدہم
شکل نحس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرۂ ابجد
کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے نحوست
دیرینہ نانی مین گرفتار ہوا اور سال سوجہ سے کہا کہ بیاض
اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان مین آئی ہے اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم
مین ہے معلوم ہوا کہ سائل کو تردد از روے معاش کے ہے اور چاہتا ہے کہ کہین
چلا جائے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہے کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہے اور شکل خانہ
ششم طالع مین آئی ہے اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہے دلیل ہے کہ سائل کو
اپنے مکان سے جانا نہین ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع
یعنی خانہ ششم مین فرح ہے اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس
معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ مین مائل بتماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا
اور چونکہ خانہ ششم سائل کو متعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ ششم مین فرح ہے
اور فرح نے اپنے خانہ سے بحساب دائرۂ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت
و عشق ہے حرکت کی ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے
نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم کہا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمہاری
مر گئی ہے کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ ششم سے یعنے بیاض سے ضرب دیا تو شکل
طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین باقوت ہے اور طریق
اپنی خانہ سے یعنے خانہ ثانی عشر سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہے
کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مر گئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے
کہ یہ عکس شکل فسرح نفی المتد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منقلب ہے اور دوازدہم ہی

خانہ ہفدہم مرگ سے دلیل ہے کہ مشتری قمر گہی سے سائل نے سوال کیا اور محاسب
دائرہ سکون صاحب خانہ دوم قبض الداخل سے وہ خانہ ششم ہیں کہ خانہ اقتدار
وقت سے واقع ہوا اور شکل قبض الداخل کو جیب صاحب خانہ ششم سے نظر دیا
تو نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانہ دہم ہیں موجود ہے پس سائل سے
کہا کہ ایک شخص کے آشنا دل ہیں سے کچھ مدت حاکم کو پہنچائی ہے اور تحصیر
تہمت لگائی اور بیت الفقان مال کیا ہو سائل نے معلوم کیا اور قبول کیا اور
چونکہ خانہ پنجم ہیں شکل اجتماع ہے اور شکل چہارم ہیں تکرار کی ہے اور اجتماع
سے جب دو گھروں سے اور ورخان میوہ دار و سبزہ دار سے تو سائل
سے کہا کہ تمہارے دو گھروں ہیں ایک مکان کو بقدر فروخت کیا یا گرو رکھا ہے اور
ایک مکان ہیں کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ دار ہے سائل نے تسلیم
کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ پیدا ہوا
اور حمرہ خانہ ہشتم ہیں ثابت ہے اور خانہ ہشتم بجنگ و جدال و فتنہ
و فساد منسوب ہے تو سائل سے کہا کہ تجھ کو کسی دوست سے بے لطفی اس
وقت کسب ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نوبت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہاں بسبب
اوسی مشتوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوئی تھی اور جب
شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج ہیں ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور
قبض الخارج خانہ سوم ہیں صاحب سکن ثابت ہے دلیل ہے کہ درمیان
سائل و برادران سائل کے موافقت و صلوک نیک ہوا اور چونکہ وہ شکل مستقیم
یعنی لحیان خانہ چہارم و ہشتم ہیں سے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے
رسائی حاکم تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم ہیں معکوس ہوئے
واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج و تباہی ہیں پڑے ہیں

سائل نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرۃ الخاتج خانہ دہم میں صاحب مکن
باقوت ہے لیکن خانہ یازدہم میں منکوس ہونے کے عاقبت ہوتی ہے دلیل ہے کہ روزگار
سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ ہشتم و نہم سے انکیس
حاصل ہوتی ہے وہ خانہ سیزدہم میں موجود ہے اور منصوبہ سے ساتھ قلت
دلکی ہے اور عقل کو خانہ پانزدہم میں حکم ایک سال کا لکھتے ہیں پس ایک سال تک
حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہاردہم میں لحیان ہے اور عکس دہم
یازدہم میں ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہوا اور منفعت ہوتی ہے
واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے سوالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت
ہو سکتے ہیں بشرطیکہ سوال احکام دوائر و غیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ
مختصر احکام شکلی میں لکھا گیا امید ہے کہ احکام نقاطی اس سے مشکل تر ہیں اور علم
نقاطی ایک دریا ہے ناپیدا کنار ہے کہ اگر کوئی شخص اوس سے ماہر و مطلع ہو
تو حالات عجیبہ غریبہ بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکراراشکال میں رسالہ
الہام الرحمٰن مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے ابو امید صاحبان نیک سیرت
سے یہ ہے کہ بعد نشتی ہونے رسالہ ہذا کو بدعا سے خیر یاد فرماویں

تمت بعون الملک المنان	الحمد للہ کہ رسالہ میزان الرمل باردوم چھپکر تیار ہو گیا امید ہے کہ طبیعت

سابق اس مرتبہ بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اسمیں قواعد رمل
بہت آسانی سے لکھے ہیں اگر کچھ بھی استعداد رکھتا ہو تو مطلب کلی حاصل
کر سکتا ہے لہذا جن حضرات کو جستجوئے مطلب ہو دوکان رقم سے
قیمت بھیجکر طلب فرماویں ۔ قیمت فی جلد (۸/) محمد عبداللہ تاجر کتب شہر کانپور

اشتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کے حقوق محفوظ ہین
لہذا جملہ اہل مطابع و تاجران کی خدمتمین گذارش ہے
کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد چھاپنے یا چھپوانیکا نفرماوین
بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال
قیمت دوکان راقم سے طلب فرماوین اور جس کتاب پر مہر راقم
یا بادرشیخ علی بخش کے نہو مال مسروقہ سمجھین اور اوسکی خریداری سے
باز رہین اور جسقدر نسخے بغیر مہر کے جو صاحب ثبوت دینگے اوسقدر
نسخے محصول دیکر اونکی خدمتمین روانہ ہونگے

العبد